دل کو دیوانہ کرے از قلم مناحل چودھری

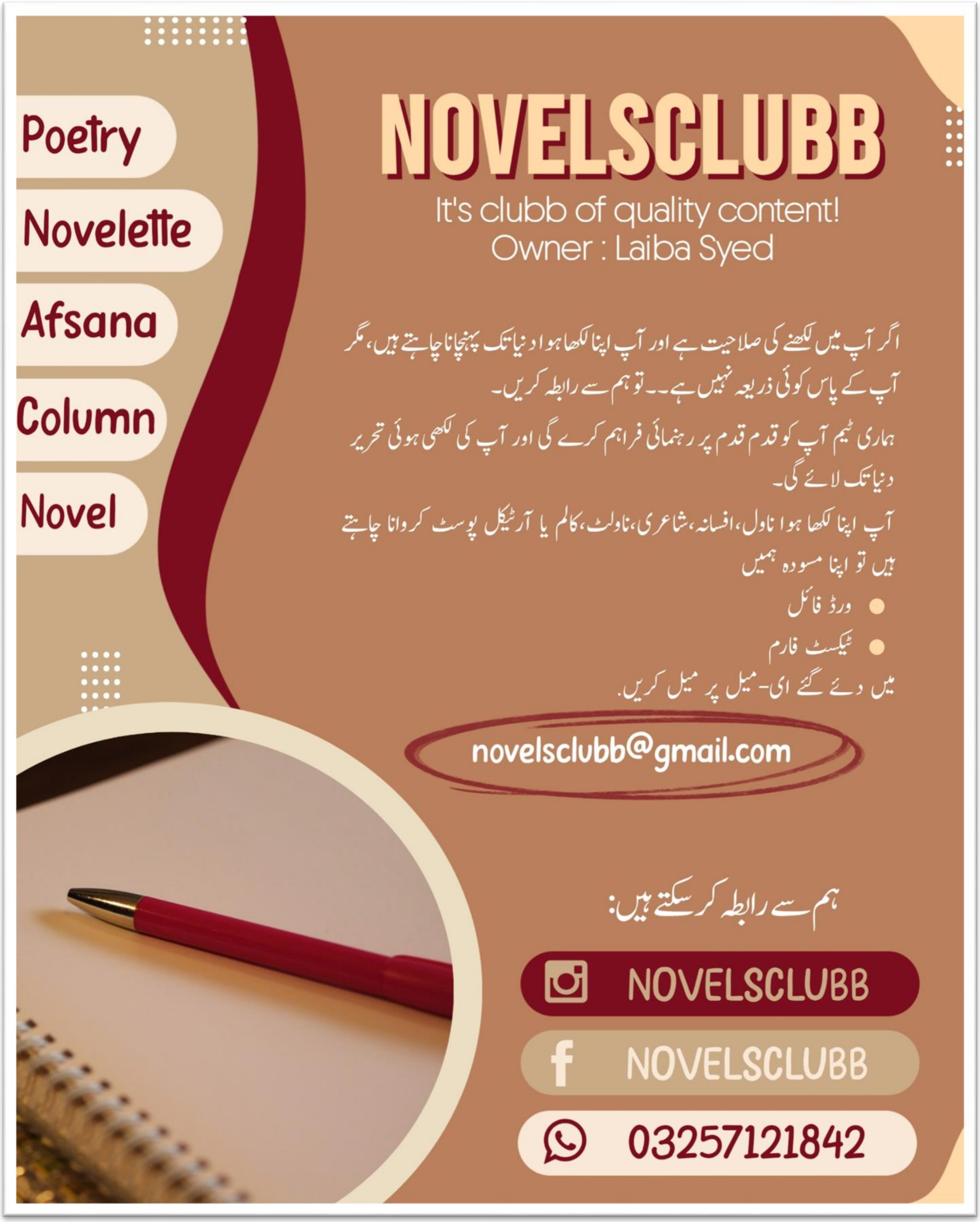
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں۔
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

دل کو دیوانہ کرے

از قلم

مناحل چودھری

www.novelsclubb.com

دل کو دیوانہ کرے

مناحل چودھری

وہ لائبریری سے نکلی تھی. اس کے ہاتھ میں دو کتابیں تھی جس کو اس نے سینے سے لگایا ہوا تھا. اس نے سڑک کے دائیں بائیں دیکھا تھا. وہ ابھی کیرن کاؤنٹی لائبریری کیلیفورنیا کے باہر کھڑی تھی. شکل و صورت سے وہ پاکستانی ہی لگتی تھی. گندمی سا رنگ بھوری آنکھیں جنہیں چشمے نے چھپا رکھا تھا. ہلکے کالے اور چاکلیٹی رنگ کے بال جو ٹپس سے کرل تھے. اس نے بیگی وائٹ کلر کی جینز کے ساتھ وائٹ ڈریس شرٹ پہنی ہوئی اوپر بلیک لانگ کوٹ پہنا تھا کیوں کہ وہاں بہت سردی تھی. اور ڈھلتی دوپہر کے ساتھ سردی بھی بڑھتی جا رہی تھی. گلے میں مفلر ڈالے بالوں کو کھلا چھوڑا ہوا تھا بائیں کندھے پر ایک پرس تھا. جبکہ پاؤں میں لانگ بوٹس پہنے ہوئے تھے. وہ اپنے دائیں بائیں دیکھنے کے بعد وہیں فٹ پاتھ پر دائیں جانب چلنا شروع ہو گئی تھی. اس کا سفر زیادہ طویل نہیں تھا. وہ ایک اپارٹمنٹ کے باہر کھڑی تھی جس کے دروازے پر محسن عباس کے نام کی پلیٹ لگی ہوئی تھی. وہ گہرا سانس بھرتی اپارٹمنٹ کا دروازہ کھولتی اندر چلی گئی تھی.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"حنان بیٹا آگئی ہو؟" محسن عباس نے ذرا سا سر کچن سے نکال کر لاؤنج میں جھانکتے ہوئے حنان کو مخاطب کیا تھا.

"جی ابی." حنان نے بالوں کا گول مول جوڑا بناتے ہوئے جواب دیا تھا.

"آج کتنی بکس لے آئی ہو؟" عباس صاحب نے مسکرا کر اس سے پوچھا.

"آج دو ہی لائی ہو ابی." حنان نے کتابوں کو الٹ پلٹ کر دیکھتے ہوئے کہا تھا.

"آپ کیا بنا رہے ہیں آج ابی؟" اس نے اٹھ کر کچن کی طرف جاتے ہوئے پوچھا.

"آج میرا دل کر رہا تھا پاستہ کھانے کا وہی بنا رہا ہوں" عباس صاحب نے مسکرا کر جواب دیا تھا.

"You know abi you are the best chef in the whole world."

حنان نے ان کے گال کھینچتے ہوئے ان کو پیار سے کہا تھا۔

ماضی۔۔۔۔

عباس صاحب پاکستان کے شہر کراچی سے تھے. ان کا ایک ہی بھائی تھا جو کہ ان سے دو سال بڑا تھا. ان کے والدین دونوں کے فرض سے سبکدوش ہونے کے بعد ابدی نیند جا سوئے تھے.

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں بھائی ایک ہی گھر میں ہنسی خوشی رہتے تھے. ان کے بڑے بھائی کے بھی دو ہی بیٹے تھے. وقاص بڑا تھا جبکہ سوہان چھوٹا تھا. سوہان وقاص سے تین سال چھوٹا تھا. عباس صاحب کو اللہ نے شادی کے چار سال بعد حنان سے نوازا تھا جو کہ سوہان سے دو سال چھوٹی تھی. حنان کی پیدائش کے بعد ان کی والدہ بہت بیمار رہنے لگی تھی. اور جب حنان چار سال کی ہوئی تو وہ عباس صاحب اور حنان کو اکیلا چھوڑ کر ابدی نیند سو گئی. ان کی وفات کے کچھ سال تک تو عباس پاکستان میں ہی رہے. اس دوران حنان کی سوہان سے اچھی خاصی دوستی ہو گئی تھی. سوہان حنان کا بہت خیال رکھتا تھا اس کو کسی قسم کی تکلیف نہیں پہنچنے دیتا تھا. عباس صاحب زوجہ کے انتقال سے نہیں سنبھل پائے تھے. اس لیے وہ حنان کے لیے کیلیفورنیا آ گئے تھے. تب حنان 12 سال کی تھی. تب سے اب تک وہ پاکستان واپس نہیں آئے تھے. بس فون پر ہی انکا اپنے بھائی سے رابطہ تھا لیکن حنان کا تو جیسے سوہان سے رابطہ ختم ہی ہو گیا تھا. اب حنان گریجویٹ ہو چکی تھی. اس نے فائن آرٹس پڑھی تھی. اس کو کتابوں رنگوں اور ونٹیج چیزوں کا خاصہ شگف تھا. وہ اکثر ونٹیج پیپرز پر سوہان کو خط لکھا کرتی تھی لیکن کبھی اس کو بھجوائے نہیں تھے. عباس تو اکثر ہنس کر کہتے تھے. یہ انیسویں صدی کی دوشیزہ بھٹکتی ہوئی بیسویں صدی میں آ گئی ہے. حنان کی اصل کہانی تو ابھی شروع ہونی تھی.

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"سوہان وہاں سے ابھی کے ابھی نیچے اترو ورنہ میں نے جوتا اتار لینا ہے۔" رجا بیگم نے سوہان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو گھر میں لگے آم کے درخت پر بیٹھا تھا۔

"کیا ہے اموجان کہیں تو سکون لے لینے دیں۔" اس نے منہ بسور کر کہا تھا۔ یہاں وہ سکون سے بیٹھ کر کتاب پڑھنے آیا تھا۔ وہ اکثر اس جگہ بیٹھ کر کتاب پڑھتا تھا۔

"تم ابھی کہ ابھی نیچے نہ آئے تو میں تمہارے باپ کو بلالوں گی نیچے آؤ۔" رجا بیگم نے اس کو آفتاب احمد کی دھمکی دی تھی۔

"ایک تو آپ ہر بات میں اپنے اس جلاد شوہر کو لے آتی ہیں۔" اس نے درخت سے اترتے ہوئے منہ بسور کر کہا تھا۔

"ہاں تو بیٹا جی شرافت کی زبان تو آپ کو سمجھ ہی نہیں آتی نا۔" رجا بیگم نے مسکرا کر کہا تھا۔

"ایک ہی تو دن ملتا ہے تمہیں ہمارے ساتھ گزارنے کا وہ بھی تم اس درخت پر بیٹھ جاتے ہو۔" رجا بیگم نے شکایتی انداز میں کہا تھا۔ دونوں اب لان میں پڑی کرسیوں پر بیٹھ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"امو جان آپ کو پتا تو ہے کتابیں شوق ہیں میرا اب ان کو تو نہیں چھوڑ سکتا نا۔" اس نے بھی مسکرا کر جواب دیا تھا.

"اچھا چلو اٹھو اندر چلتے ہیں وقاص اور تمہارے ابا کے پاس۔" انہوں نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا تو دونوں ماں بیٹا باتیں کرتے اندر کی جانب بڑھے تھے.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"حنان بیٹے اٹھ جاؤ۔" عباس صاحب نے اس کے کمرے کی کھڑکی سے پردے اٹھا کر روشنی کو اندر آنے کی جگہ دی تھی.

"ابی کتنی بار کہا ہے اتنی جلدی مت اٹھایا کریں." اس نے کمبل اپنے منہ پر ڈالتے ہوئے کہا تھا.

"صبح جلدی اٹھنا اچھی عادت ہوتی ہے آرٹسٹ صاحبہ۔" محسن صاحب نے کمرے کے ایک کونے میں پڑے کینوس کو دیکھ کر کہا تھا. جس پر آدھی ادھوری پینٹنگ ہوئی تھی کیوں کہ ان آرٹسٹ صاحبہ نے مہینوں سے اس کو ہاتھ نہیں لگایا تھا.

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اٹھ رہی ہوں ابی یوں طعنے تو نہ ماریں۔" اس نے اٹھ کر بیٹھتے ہوئے کہا تھا. محسن صاحب کے جواب دینے سے پہلے ہی انکا موبائل بجا تھا. جس پر سوہان کا نام جگمگا رہا تھا. اس کا نام پڑھتے ہی وہ مسکرائے تھے. جبکہ حنان اشتیاق سے ان کو دیکھ رہی تھی.

"کیسے ہو سوہان میاں۔" محسن صاحب مسکرا کر کہتے کمرے سے باہر نکلے تھے لیکن سوہان کے نام پر حنان کی دھڑکنیں تھمی تھیں اور وہ چند پل کے لیے ساکت ہوئی تھی. لیکن وہ جلد ہی خود پر قابو پاتی اٹھ کر فریش ہونے گئی تھی.

"ابی میں گیلری جا رہی ہوں. وہاں سے واپسی پر لائبریری ہوتی ہوئی آؤں گی دیر ہو جائے گی مجھے. اور ہاں آج پلیز بریانی بنا لیجیے گا." آج حنان نے بلیک کیپری اور فراک پہنا تھا. جس کا دوپٹہ گلے میں مفلر کی طرح ہی ڈالا ہوا تھا. بلیک کلر کی شارٹ جیکٹ پہن رکھی تھی اور پاؤں جو گرز میں تھے. بالوں کو کھلا چھوڑا ہوا تھا. وہ اپنا پینٹنگ کا سامان سنبھالتی محسن صاحب کا گال چومتی باہر کو بڑھی تھی. اس نے موبائل کی طرف دیہان ہی نہیں دیا تھا جہاں ابھی تک ویڈیو کال جاری تھی. اور سوہان ڈرائیو کرتا اس کو دیکھ کر مسکرا رہا تھا. حنان گھر سے نکلتی سامان کو اچھے سے پکڑے چند کوس کے فاصلے پر موجود اپنی گیلری کی طرف بڑھی تھی.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اسلام علیکم! بھائی صاحب۔کیسے ہیں آپ؟"12 بجے کا وقت تھا جب محسن صاحب نے آفتاب کو کال لگائی تھی.

"وعلیکم السلام! میں ٹھیک تم بتاؤ کہاں غائب ہو۔کافی دنوں بعد کال کی ہے."آفتاب نے سلام کا جواب دے کر شکوہ کیا تھا.

"بس بھائی مصروف تھا تھوڑا آپ بتائیں کیا ہو رہا ہے آج کل۔"انہوں نے مسکرا کر جواب دیا تھا.

ص "کچھ نہیں بس وقاص کے لیے لڑکیاں دیکھتے پھر رہے ہیں تم آجاؤ تو اس کو بھی گھوڑی چڑھائیں."آفتاب نے ہنستے ہوئے کہا تو محسن بھی ہنس پڑے تھے.

"میں کوشش کروں گا بھائی بات کرتا ہوں حنان سے بھی۔"ان کی بات پر محسن سنجیدہ ہوئے تھے لیکن خود کو جلد ہی سنبھال گئے تھے.اب دونوں بھائی فون پر پتا نہیں کون کون سے باتیں کر رہے تھے.کچھ دیر بعد فون بند کر کے کچن کی جانب بڑھے تھے تاکہ بریانی بنا سکیں.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وقاص یہاں آکر بات سنو۔"وقاص ابھی باہر سے کہیں سے آیا تھا.اس کا ارادہ فریش ہو کر پھر ہی سب کے ساتھ بیٹھنے کا تھا اس لیے وہ سیدھا اپنے کمرے کی طرف بڑھ رہا تھا.جب آفتاب نے اس کو آواز دے کر لاؤنج میں ہی بلا لیا تھا.لاؤنج میں سوہان اور رجا پہلے سے ہی موجود تھے.

"جی بابا۔"وقاص نے انکے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا تو رجا نے ٹی وی کی آواز ہلکی کی تھی.

"بیٹا آپکی شادی کی عمر ہو گئی ہے اس لیے ہم نے آپ کے لیے لڑکی دیکھی ہے.اگر آپ کو کوئی اور نہیں پسند تو ہم ادھر بات چلائیں۔"آفتاب نے ہمیشہ اپنے دونوں بچوں کو دوست کی طرح ٹریٹ کیا تھا اسلیے وہ ان سے کھل کر کوئی بھی بات آرام سے کر لیتے تھے۔

"نہیں بابا مجھے کوئی مسئلہ نہیں ہے۔"وقاص نے مسکرا کر ان کو جواب دیا تھا.

"چلو ٹھیک ہے پھر میں تمہارے چاچا کو بھی بتا دوں گا۔"انہوں نے مسکرا کر اس کو دیکھ کر جواب دیا تھا.بات ختم ہوتے ہی وقاص فریش ہونے چلا گیا تھا جبکہ وہ تینوں وہیں بیٹھ کر محسن کو کال کرنے لگ گئے تھے تاکہ ان کو بتا سکیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"بیٹا آج آپ کے تایا کی کال آئی تھی۔" وہ دونوں ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھے بریانی سے انصاف کر رہے تھے جب عباس صاحب نے بات چھیڑی تھی.

"اچھا کیسے ہیں تایا ابو؟" حنان نے بریانی کا چمچ منہ میں ڈالتے ہوئے نارمل انداز میں پوچھا تھا. اس کی پاکستان میں سب سے بہت کم ہی بات ہوتی تھی.

"ٹھیک ہیں. پاکستان بلا رہے ہیں۔" محسن صاحب نے اس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جس پر کوئی تاثر نہیں تھا.

"کیوں خیریت؟" اس نے ان کی طرف دیکھے بغیر ہی پوچھا تھا.

"ہاں خیریت ہے بس وہ وقاص کی شادی کر رہے ہیں. میں سوچ رہا تھا کہ چلتے ہیں کافی عرصہ ہو گیا ہے اب تو پاکستان گئے ہوئے." انہوں نے عام سے انداز میں اپنی خواہش کا اظہار بھی کیا تھا.

"ٹھیک ہے بابا میں گیلری اور لائبریری سے آف لے کر سامان پیک کر لوں گی آپ ٹکٹس کروا لیں۔" اس نے بغیر کسی دوسری بات کے پلین سیٹ کیا تھا. اس کی بات سن کر عباس صاحب کے چہرے پر مسکراہٹ نے احاطہ کیا تھا. وہ خوش تھے اور ان کی خوشی نظر بھی آ رہی تھی. ان کو خوش دیکھ کر حنان مطمئن ہو گئی تھی.

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محسن صاحب نے ٹکٹس کروالی تھیں جو کہ ایک ہفتے بعد کی تھی۔ان دونوں کا وہاں دو مہینے یا اس سے زیادہ رہنے کا ارادہ تھا. دونوں ہی اپنا سامان پیک کر چکے تھے. آج ان کی فلائٹ تھی پاکستان کی. وہ 12 سال کی تھی جب وہاں سے گئی تھی اور پھر وہاں دوبارہ نہیں گئی تھی. اب وہ پورے 23 سال کی تھی گیارہ سال بعد وہ اپنے آبائی ملک جارہی تھی. لیکن اس کو اس چیز کی ایکسائٹمنٹ نہیں تھی. وہ وہاں سے کوئی امید نہیں لگانا چاہتی تھی یا پکچھ اور. لیکن وہ ایکسائٹڈ نہیں تھی.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ہیلو! اسلام علیکم چاچو۔" وقاص محسن صاحب اور حنان کو ائیرپورٹ سے پک کرنے آیا تھا.

"وعلیکم السلام! کیسے ہو بیٹا؟" عباس صاحب نے اس کو گلے لگا کر کہا تھا. جس نے بلیک جینز کے ساتھ وائٹ شرٹ پہنی ہوئی بالوں کو جیل لگا کر سیٹ کیا ہوا تھا.

"اور تم کیسی ہو حنان؟" ان کے ہاتھ سے بیگز لیتے ہوئے وقاص نے حنان کو مخاطب کیا تھا.

"بلکل ٹھیک بھائی۔اللہ کا شکر۔" اس نے مسکرا کر ان کو جواب دیا تھا اور اس کے پیچھے چل پڑی تھی.

"تم تو وہاں جا کر سب کو بھول ہی گئی. ہم سب تمہیں یاد کرتے تھے۔" وقاص نے اپنائیت سے شکوہ کیا تھا.

"بس بھائی سب کچھ ہمیشہ ایک جیسا تو نہیں رہتا۔" وہ مسکرا کر بولی تھی جبکہ عباس صاحب جانتے تھے اس کی اس مسکراہٹ کے پیچھے کا غم. اپنوں کو چھوڑ کر جانے کا غم. ان گیارہ سالوں میں اس نے وہاں کوئی دوست بھی نہیں بنایا تھا. بس اپنی ہی چھوٹی سی دنیا میں مگن رہتی تھی۔ وہ لوگ ایسی ہی ہلکی پھلکی باتیں کرتے گھر کی طرف رواں ہوئے تھے. گھر پہنچتے ہی ان کا استقبال رجا بیگم اور آفتاب صاحب نے کیا تھا۔

"مجھے تو لگا تھا میں اپنی بیٹی کو دیکھے بغیر ہی اس دنیا سے چلا جاؤں گا۔" لاؤنج میں بیٹھے سب باتیں کر رہے تھے جب آفتاب صاحب نے حنان کو مخاطب کر کے کہا تھا۔

"ارے تایا ابو ایسی باتیں تو نہ کریں۔" حنان ان کے پاس آکر بیٹھی تھی اور ان کا ہاتھ تھام کر بولی تھی۔

"دیکھو رجا کتنی صاف اردو بولتی ہے۔" آفتاب صاحب نے ہنس کر کہا تھا۔

"بھائی وہ تو ہونی ہی تھی کتابی کیڑا ہے یہ۔" عباس صاحب نے بھی ہنس کر جواب دیا تھا۔

www.novelsclubb.com

"بلکل ہمارے سوہان کی طرح۔ایک ہی چھٹی ہوتی ہے اس میں بھی کتاب پکڑ کر درخت پر چڑھ جاتا ہے۔"رجا بیگم نے بھی ہنس کر بات میں حصہ ڈالا تھا۔جس پر سب ہنس پڑے تھے۔ جبکہ سوہان کے زکر پر حنان کا دل دکھا تھا۔

"ویسے ہے کہاں یہ شرارتی؟"عباس نے مسکرا کر پوچھا۔

"کس کا ہے یہ تم کو انتظار میں ہوں نا۔"کسی کہ جواب دینے سے پہلے ہی اس نے لاؤنج میں اینٹری ماری تھی۔بیگ کو گلے سے گزار کر ایک سائڈ پر ڈالا ہوا تھا۔بلیک ڈریس پینٹ پر وائٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی کوٹ بائیں ہاتھ پر ڈالا ہوا تھا۔وہ ابھی آفس سے آیا تھا۔اور اندر آتے ہوئے آخری بات سن چکا تھا۔

"ارے آؤ آؤ تمہارا ہی انتظار تھا تمہارے باقی گھر والے تو کافی بورنگ ہیں۔"عباس نے اس کے بغلگیر ہوتے ہوئے کہا تھا۔

"ہا! دیکھا اسی لیے میں آج جلدی آگیا تا کہ میرے چاچا جان نہ بور ہوں۔"وہ بھی ان کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولا تھا۔تب تک ملازمہ پانی لا چکی تھی۔

"تایا ابو میرا روم بتا دیں۔"حنان نے چاچا بھتیجا کو گم دیکھ کر آفتاب کے کان میں کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلو میں چھوڑ آؤں۔" انہوں نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تو وہ بھی ان کے ساتھ کھڑی ہوئی تھی۔ ایک نظر سوہان کو دیکھا شاید وہ اس سے کوئی بات کرلے۔ لیکن جس کو بات نہیں کرنی تھی وہ عباس کے ساتھ لگا ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تمہیں شرم نہ آئی میرے سامنے میری بیٹی کو اگنور کرتے؟" حنان کے جاتے ہی عباس نے سوہان کا کان پکڑا تھا۔

"ارے چاچا منالوں گا آپ کی شہزادی کو۔ تنگ کرنے کے بعد۔" سوہان نے ان کو آنکھ مار کر کہا تھا۔

"ابی میرا بیگ؟" تب ہی وہ دوبارہ آئی تھی۔ سوہان گڑبڑایا تھا کہ کہیں سن نہ لیا ہو۔

"میں بھجواتا ہوں۔" انہوں نے سر ہلا کر ادھر ادھر دیکھا۔

"آپ رکیں میں نکال کر دے آتا ہوں۔" سوہان نے ان کو ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا اور اٹھ کر باہر کی طرف گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہیلو کزن کیسی ہو؟" سوہان بیگ کے ساتھ کمرے میں نمودار ہوا تھا ساتھ ہی حال چال بھی پوچھ لیا تھا۔

"ٹھیک تم بتاؤ؟" حنان نے بیگ کھولتے ہوئے کہا تھا۔

میں بھی فٹ۔ چلو تم ریسٹ کرو رات کو ملتے ہیں۔" مسکرا کر کہتا وہ کمرے سے جا چکا تھا۔ تب ہی حنان نے مڑ کر دروازے کی طرف دیکھا تھا۔ لیکن اس کے ہونٹوں پر ابھرنے والی مسکراہٹ بے اختیاری تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"حنان بیٹا اٹھ جاؤ اور کتنا سونا ہے؟" رات کے وقت عباس نے اس کے کمرے میں آ کر اس کو اٹھاتے ہوئے کہا تھا۔

"ابی بس پانچ منٹ اور۔" حنان نے زرا سا ہل کر ان کو کہا تھا اور دوبارہ سے سو گئی تھی۔

"بیٹا سب کھانے پر آپکا ویٹ کر رہے ہیں۔" عباس نے اس کے پاس بیٹھ کر پیار سے بالوں میں ہاتھ پھیر کر کہا تھا۔

"چلیں میں فریش ہو کر آئی۔" وہ بیڈ سے اٹھتی باتھ روم کی طرف بڑھتے ہوئے بولی تھی۔

عباس سر ہلاتے نیچے جا چکے تھے۔

"کھانا کھا کر ٹور لیتی ہوں۔" سیڑھیاں اترتی ادھر ادھر دیکھتی وہ خود سے کہہ رہی تھی۔

"اسلام علیکم !" وہ ڈائننگ ٹیبل پر پہنچ کر سب کو سلام کرتی کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی تھی۔ ڈائننگ ٹیبل کے ارد گرد 6 کرسیاں لگی ہوئی تھی۔ سربراہی کرسی پر آفتاب جبکہ ان کے سامنے عباس بیٹھے تھے۔ آفتاب کے دائیں طرف رجا اور انکے ساتھ حنان آکر بیٹھی تھی۔ ان کے بائیں وقاص اور اسکے ساتھ سوہان بیٹھا تھا۔ سب لوگ کھانا شروع کر چکے تھے۔

"بیٹا آپ بریانی کے علاوہ بھی کچھ لو نہ۔" رجا نے حنان کو دوسرے دفع بریانی ڈالتے دیکھ کر کہا تھا۔

"بھابھی! رہنے دیں یہ بس بریانی کھائے گی۔" عباس نے مسکرا کر کہا تھا۔ جبکہ حنان نے گھور کر ان کو دیکھا تھا۔

"ڈونٹ ٹیل می اس معاملے میں بھی تم سوہان پر گئی ہو۔" رجا نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔ باقی سب بھی ان کی بات پر ہنسے تھے۔ جبکہ وہ بس ہلکا سا مسکرائی تھی۔ سوہان نے پورے ٹائم میں پہلی دفع

www.novelsclubb.com

اس کی طرف دیکھا تھا۔ جس نے پنک کاٹن کا سوٹ پہنا ہوا تھا۔ اور اس کو یہ بتانا مشکل ہو گیا تھا۔ کہ اس کے ہونٹ زیادہ گلابی تھے یا پھر اس کا سوٹ۔

"کیا ہوا بیٹا؟" حنان کو ادھر ادھر دیکھتے ہوئے دیکھ کر عباس پوچھا تھا۔

"وہ بابا میں بھول گئی ہوں گھر تو سوچ رہی تھی ایک ٹور لے لوں۔" اس نے شرمندگی سے سر جھکاتے ہوئے کہا تھا۔

"تو بیٹا شرمندہ ہونے کی کیا ضرورت ہے۔ سوہان جاؤ ساتھ۔" آفتاب نے مسکرا کر کہا تو وہ سر ہلاتی کرسی سے اٹھی تھی۔ سوہان بی ساتھ اٹھا تھا۔

"بیٹا چائے لو گی یا کافی بتاتی جاؤ۔" رجا نے کچن سے نکلتے ہوئے اس سے پوچھا۔

"نہیں تائی اماں کچھ نہیں۔" نرمی سے ان کو انکار کرتی وہ آگے بڑھی تھی۔

"لان سے شروع کرتے ہیں۔" سوہان آرام سے کہتا باہر کی طرف بڑھا تھا۔ وہ بھی بالوں کو کان کے پیچھے اڑستی اس کے پیچھے گئی تھی۔

مین گیٹ سے اینٹر ہوتے ہی دائیں طرف چھوٹا سا لان تھا۔ جس میں گلاب کے پھول لگے ہوئے تھے اور ایک آم کا درخت تھا۔ جس کی ایک ٹہنی سے جھولا بھی باندھا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ جھولا یہاں تم ہی نے لگوایا تھا۔" سوہان نے ہاتھ سے اشارہ کر کے اس کو بتایا تھا۔اس نے اس کے اشارے پر دیکھا تو اس کے چہرے پر ایک مسکراہٹ آئی تھی۔

"میرے زہن سے گھر کا نقشہ زرا سا مٹا ہے سوہان۔یہاں کی خوشبو اور یہاں کی یادیں نہیں۔" اس نے مسکرا کر اس کو کہا تھا۔اس کے جواب پر وہ ہنس دیا تھا جیسے اس جواب کی توقع نہیں تھی۔

"میں نے سوچا یہاں کے لوگوں کو بھول گئ چیزیں یاد رکھ کر کیا کرتی۔" وہ بھی سوہان تھا لاجواب ہونا تو سیکھا ہی نہیں تھا اس نے۔

"میں یہاں کے لوگوں کو بھی نہیں بھولی ان کی باتوں کو بھی۔اسپیشلی اپنے دوست اور اس کی باتوں کو۔" اس نے ویسے ہی مسکراتے ہوئے اس کو جواب دیا تھا جیسے فرق ہی نہیں پڑا تھا۔

"اوکے میں ہارا۔" سوہان نے دونوں ہاتھ کھڑے کر دیے تھے اور ہنس کر بولا تھا۔حنان بھی اسکے انداز پر ہنس پڑی تھی۔

پورچ سے گزر کر ایک اور دروازہ تھا جس سے داخل ہوتے ہی ٹی وی لاؤنج تھا اور وہیں ڈائننگ ٹیبل پڑا تھا۔ٹی وی لاؤنج کے دائیں جانب وقاص کا کمرہ تھا اس کے ساتھ کچن تھا۔بائیں طرف سیڑھیاں تھی جن سے اوپر جاتے ہی آمنے سامنے دو کمرے تھے۔ایک آفتاب اور دوسرا عباس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کا۔وہیں سے زرا سی سیڑھیاں مڑ جاتی تھی جو اوپر کے پورشن میں جاتی تھی جہاں ایک لاؤنج تھا۔ لاؤنج کے دایئں طرف دو کمرے ساتھ ساتھ تھے ایک حنان کا دوسرا سوہان کا۔کمروں کے بلکل سامنے ٹیرس تھا اور ساتھ ہی سٹڈی روم بھی۔وہ سٹڈی روم کی کھڑکی سے نیچے جھانکنے لگ گئی تھی۔

"میں نے اور سٹڈی روم نے تمہیں مس کیا ہانی۔"سوہان نے مسکراتے ہوئے اس کے ساتھ کھڑے ہو کر کہا تھا۔

"میں نے اور میرے زبان تک آکر رک جانے والی بے تکی باتوں نے بھی تمہیں مس کیا سوہن حلوہ۔کیوں کہ ہانی کی بے تکی باتیں صرف سوہن حلوہ ہی سنتا ہے۔"حنان نے بھی اسی کے انداز میں اس کو دیکھ کر کہا تھا۔اور دونوں کی ہنسی چھوٹ گئی تھی۔سٹڈی روم بھی ان دونوں کی موجودگی پا کر جھوم اٹھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اور تمہیں پتا ہے جب انکا بریک اپ ہوا تھا تو بیچاری لیزا کی شکل دیکھنے والی تھی۔"حنان نے مسلسل ہنستے ہوئے بات پوری کی تھی۔وہ دونوں سٹڈی روم میں ہ بیٹھ گئے تھے۔پچیس سال کی کہانیاں تھی جو ایک دوسرے کو سنانی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بریانی کھاؤ گی؟"سوہان کے تاثرات ایک دم ہی بدلے تھے۔اور وہ اٹھ کر باہر کی طرف بڑھتے ہوئے بولا تھا۔

"ہاں کیوں نہیں۔"حنان نے اس کے تاثرات پر غور کیے بغیر ہی مسکرا کر کہا تھا۔اور اسکے ہی پیچھے ہی چل دی تھی۔

"کوئی بات ہے کیا سوہان؟"سوہان کو بہت زیادہ خاموش دیکھ کر حنان نے پوچھا تھا۔

"ہاں ہے تو۔بتاتا ہوں۔"سوہان نے بریانی پلیٹ میں نکالتے ہوئے کہا تھا۔دونوں خاموشی سے اپنی اپنی بریانی اوون میں گرم کرنے کے بعد دوبارہ سٹڈی روم میں آ گئے تھے۔

"ہمم! بتاؤ اب؟"حنان نے ایک چمچ بھر کر منہ میں ڈالتے ہوئے اس کو بات شروع کرنے کا کہا تھا۔

"ایک لڑکی تھی جس کے ساتھ میں 3 سال انولو رہا تھا۔تب مجھے صرف ویک اینڈز پر کمپیوٹر چلانے کی پرمیشن تھی میں میٹرک میں تھا۔مجھے ویک اینڈ کا انتظار بے صبری سے ہوتا تھا۔ہم فیسبک پر بات کرتے تھے۔ایک دفع بات نہیں ہو سکی تھی بہت اداس رہا تھا میں۔اب ہم ساتھ نہیں ہیں۔"سوہان نے پلیٹ میں چمچ ہلاتے ہوئے اس کو بتایا تھا۔

"تم نے چھوڑا یا اس نے؟" حنان بھی بریانی کو بھول چکی تھی۔بس یاد تھا تو یہ کہ اتنے عرصے سے اس کا دوست اداس تھا اور اس کو پتا بھی نہیں تھا۔

"اس کی غلطی نہیں تھی میں ہی ٹھیک نہیں تھا۔" سوہان نے تلخ مسکراہٹ کے ساتھ کہا تھا۔

"کیوں تمہیں کیڑے لگے ہیں۔اتنے سمارٹ اور اچھے تو ہو تم۔" اس نے بریانی کا چمچ منہ میں بھر کر کہا تھا۔

"تمہیں تو لگوں گا۔" اس نے شکستگی سے کہا تھا۔

"تمہیں اس کے گھر رشتہ بھجوانا چاہیے تھا۔" حنان نے ایک اور مشورہ دیا تھا۔

"بھیجا تھا۔اس کے گھر والے بھی راضی تھے پر وہی نہیں مانی۔" سوہان نے ہنس کر بتایا تھا۔وہ اب کھڑکی کے پاس جا کر کھڑا ہوا تھا۔کیسی بریانی کونسی بریانی۔

"دفع کرو اس کو۔وہ کونسا دنیا کی آخری لڑکی تھی۔مجھے تو اس میں ہی کوئی فالٹ لگتا ہے۔" حنان نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے ہلکے انداز میں بات کی تھی۔

"نہیں اس میں تو کوئی فالٹ نہیں ہے۔" سوہان نے سادگی سے کہا تھا۔

"یار وہ دنیا میں ایک ہی لڑکی تو نہیں تھی نا۔" حنان کو اب چڑ ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرے لیے وہ ایک ہی تھی۔" اس نے اس کو دیکھ کر کہا تھا۔

"بچوں ٹائم دیکھو۔ سو جاؤ اب۔ باقی باتیں صبح کر لینا۔" حنان کے کچھ کہنے سے پہلے ہی عباس نے آکران کو وقت کا احساس دلایا تھا جو ایک کا ہندسہ عبور کر رہا تھا۔

"جی ابی جا رہی تھی۔" یہ کہہ کر حنان وہاں سے جا چکی تھی۔

"منا ہی لیا اپنی دوست کو۔" عباس نے مسکرا کر سوہان کو کہا تھا۔

"بہت آسان ہے آپکی بیٹی جلدی مان جاتی ہے۔ چلیں شب بخیر میں بھی چلتا ہوں۔" وہ کہتا ان سے ملتا اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا تھا۔ عباس بھی مسکراتے ہوئے کمرے میں جا چکے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تم نے کتنی آسانی سے کہہ دیا نہ کہ تم نے کسی اور سے محبت کی ہے۔ جبکہ میں نے جب سے محبت کے معنی سمجھے ہیں صرف تمہیں ہی سوچا ہے تمہی کو چاہا ہے۔ تم نے کتنی آسانی سے میرے دل کی خوشفہمی نکال باہر کی نہ۔ تمہیں تو پتا ہی نہیں میرا دل کتنا خون ہوا ہے۔ تمہارا ابھی تو قصور نہیں۔ محبت پر کسی کا اختیار تھوڑی نہ ہوتا ہے۔ جیسے میرے دل نے تم سے کی تمہارے دل نے کسی اور سے کر لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حنان کمرے میں آکر نائٹ سوٹ پہن کر رائٹنگ ٹیبل پر بیٹھی اپنے دل کا حال ڈائری میں لکھ رہی تھی۔اس کا دل ٹوٹا تھا۔اس کی نیند بھی آنکھوں سے چلی گئی تھی۔وہ ڈائری بند کرتی بیڈ پر سونے کی غرض سے آنکھیں بند کر کے لیٹی تھی۔ذہن میں سوہان کی باتیں تھی۔بہت کوشش کے بعد آخر اس کو نیند آ ہی گئی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"ناشتہ کر لیا سب لوگوں نے؟"حنان 9 بجے کمرے سے نکلی تھی۔لاؤنج میں صرف رجا کو بیٹھا دیکھ کر ان کے پاس ہی آگئی تھی۔

"ہاں سب لوگوں کو اپنے اپنے کام جانا تھا چلے گئے۔"رجا نے مسکرا کر اس کو بتایا تھا۔

"مجھے بھی اٹھا لینا تھا۔سب کے ساتھ کر لیتی۔"حنان نے ٹانگیں اوپر صوفے پر رکھتے ہوئے کہا تھا۔اس نے گرین کاٹن کا سمپل سوٹ پہنا ہوا تھا۔وہ ہمیشہ ایسے ہی سمپل سوٹ پہنتی تھی۔

"سب کہہ رہے تھے رہنے دو سب نے واپس شام کو آنا ہے تم بور ہو جاؤ گی۔اس لیے سو لو تھوڑا۔نگینہ حنان کا ناشتہ ٹیبل پر لگا دو۔"حنان کو بتا کر انہوں نے کام والی کو آواز دی تھی۔

"بی بی کیا لیں گی ناشتے میں؟"مودب سی نگینہ نے حنان کے پاس آکر پوچھا تھا۔

"پراٹھا اور فرائڈ انڈا۔" حنان نے مسکرا کر اس کو کہا تو اس نے حیرت سے حنان کو دیکھا تھا۔

"باجی آپ باہر سے آئی ہیں انگریزی ناشتہ نہیں کریں گی؟" اپنی سوچوں کو زبان دیتے نگینہ نے حنان سے پوچھا تھا۔ رجا بھی اس کی بات پر مسکرا دی تھی۔ نگینہ زیادہ بڑی نہیں تھی۔ لگ بھگ حنان کی عمر کی ہی تھی۔

"پہلے تو مجھے باجی مت کہو۔ دوسرا نہیں میں انگریزی ناشتہ نہیں کرتی۔" حنان نے ہنس کر اس کو جواب دیا تو نگینہ بھی مسکراتی شرماتی ناشتہ بنانے چلی گئی تھی۔

"تائی اماں مجھے کپڑے لینے تھے۔ میں دو تین ہی لائی تھی۔" حنان نے موبائل سائڈ پر رکھ کر رجا کو مخاطب کیا تھا۔

"چلو تم ناشتہ کر لو پھر نگینہ کے ساتھ چلی جانا۔ اپنی خالہ کو بھی مل آنا۔" رجا نے مسکرا کر اس کو کہا تو وہ مسکرا دی تھی۔ تب تک ناشتہ بھی بن گیا تھا وہ ناشتہ کرتی تیار ہونے چل دی تھی۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"اسلام علیکم اماں!" رجا بیگم لاؤنج میں بیٹھی ٹی وہ دیکھ رہی تھیں جب سوہان دھوپ سے آکر صوفے پر گرا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وعلیکم اسلام! آج بڑی جلدی آ گئے۔" رجا نے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

"بابا کی کال آئی تھی۔ہانی کو اس کی خالہ کی طرف لے جاؤں۔" سوہان نے موبائل کو جیب سے نکالتے ہوئے کہا تھا۔وہ روزوالے حولیے میں تھا۔کوٹ صوفے کی پشت پر ڈال دیا تھا۔ٹائی بھی ڈھیلی کرلی تھی۔

"وہ تو نگینہ کے ساتھ چلی گئی ہے۔آگے اس کو مارکٹ بھی جانا تھا۔" رجا نے ٹی وہ کی آواز ہلکی کرتے ہوئے اس کو بتایا تھا۔

"میں فریش ہو کر اس کو کال کرلیتا ہوں۔" سوہان یہ کہتا کوٹ اٹھا کر کمرے کی طرف بڑھا تھا۔

"اسلام علیکم!" وہ فریش ہو کر شیشے میں دیکھتا کنگی کر رہا تھا ساتھ ہی حنان کو کال بھی لگالی تھی۔

کال پک ہوتے ہی اس نے سلام کیا تھا۔

"وعلیکم اسلام! کیا ہوا خیریت؟" موبائل چونکہ سپیکر پر تھا اس لیے کمرے میں حنان کی آواز گونجی تھی۔

"تم ابھی خدیجہ خالہ کی طرف ہی ہو؟" سوہان بھی ان کو خالہ ہی کہتا تھا اس لیے اس نے پوچھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں کھانا کھا کر مارکٹ کے لیے نکلنے لگے تھے۔ حوریہ اس کو میرے سے دور رکھ کتوں گی میں تجھے ورنہ۔" حنان سوہان کو جواب دے کر شاید اپنی کزن کو کچھ کہہ رہی تھی۔

"چلو پھر رکو میں آتا ہوں لے جاتا ہوں۔" سوہان نے موبائل کان سے لگا کر کہا تھا۔ جس کی چیخوں کی آواز مسلسل آرہی تھی۔ وہ کال بند کرتا مسکراتا ہوا رجا کو بتا کر حنان کی خالہ کے گھر کے لیے نکلا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

حنان کی ایک ہی خالہ تھی اور انکی ایک ہی بیٹی تھی حوریہ۔ جو کہ حنان کی کافی اچھی دوست تھی۔ وہ دونوں کئی بار کیلیفورنیا میں بھی ملی تھیں۔ حنان کو کتے بلکل پسند نہیں تھے جبکہ حوریہ نے ایک کتا پالا ہوا تھا جس سے وہ حنان کو ڈرا رہی تھی۔ حنان، حوریہ، اور نگینہ لان میں تھی۔ حوریہ اور نگینہ اس کو کتے سے ڈرا رہی تھی۔ جب گیٹ سے سوہان کی گاڑی اینٹر ہوئی تھی۔ وہ ان کو ادھع دیکھ کر وہیں آگیا تھا۔

"نگو آج اس کو نہیں بخشنا۔ یہ مجھے بتائے بغیر آئی کیسے؟" حوریہ پرل کو اٹھائے ہوئے ان کے پیچھے بھاگتی نگینہ سے کہہ رہی تھی جو حنان کی حالت پر ہنس رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سوہاااااان۔" سوہان پر نظر پڑتے ہی حنان چیختی ہوئی اس کے پیچھے چھپی تھی۔

"کیا ہو گیا کان کے پردے پھاڑنے ہیں؟" سوہان نے مسکراہٹ کو روک کر کہا تھا۔ حنان لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔

"یار مجھے بچا لو۔" حنان نے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر جھکتے ہوئے کہا تھا۔

"حوریہ آپ اسے باندھ آئیں ہمیں مارکٹ کے لیے لیٹ ہو رہا ہے۔" سوہان نے حوریہ کو تحمل سے کہا تھا وہ سر ہلاتی پرل کو باندھنے چل دی تھی۔

"باجی کیا ہوا آپ کو؟" سوہان حوریہ کو جاتا دیکھ رہا تھا جب نگینہ کی آواز پر اس نے مڑ کر حنان کو دیکھا تھا جو سینے پر ہاتھ رکھتی بیٹھی جا رہی تھی۔

"کیا ہوا ہانی؟" سوہان نے اس کو پکڑ کر پوچھا تھا۔

"او شٹ! شٹ!" "اس کو اندر لاؤ میں پانی لاتی ہوں۔" حوریہ اس کے پاس آئی تو اس کی حالت دیکھ کر گھبرا گئی تھی۔ اس کو اندر لانے کا کہہ کر وہ کچن کی طرف بھاگی تھی۔ سوہان نے اس کو اپنے سہارے کھڑا کیا تھا اور اس کو لے کر اندر کی طرف بڑھا تھا۔ نگینہ آگے آگے حوریہ کے پاس پہنچ گئی تھی۔ وہ دونوں کھڑی اب ان کو دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دونوں ساتھ میں کتنے اچھے لگ رہے ہیں" نگینہ نے دونوں کو دیکھ کر بے ساختہ ہی حوریہ کے کان میں کہا تھا۔ حوریہ نے بھی غور کیا تھا۔ اتفاق سے سوہان نے بھی گرین کلر کی شرٹ پہنی ہوئی تھی۔ حوریہ نے فلحال سر جھٹک دیا تھا۔

"کیا ہوا ہے اسے؟" سوہان نے اس کو صوفے پر بیٹھاتے ہوئے فکرمندی سے پوچھا تھا۔

"زیادہ بھاگنے کی وجہ سے سانس پھول جاتا ہے تو پھر اکھڑنے لگ جاتا ہے۔" حوریہ نے حنان کے چہرے پر پانی کے چھینٹے مارتے ہوئے اس کو بتایا تھا۔ ساتھ ہی گلاس اس کے منہ کو لگایا تھا۔

"گئے نہیں آپ لوگ؟" خدیجہ نے ظہر کی نماز پڑھ کر آ کر ان سب کو لاؤنج میں دیکھ کر پوچھا تھا۔

"حنان کی طبیعت خراب ہو گئی ہے ماما۔" حوریہ نے ان کو بتایا تو وہ حنان کی طرف بڑھی تھی۔

"ٹھیک ہو جائے گی آپ لوگ فکر نہیں کرو۔" خدیجہ نے اس کا سر اپنے کندھے پر رکھ کر اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا۔ سب لوگ فکرمندی سے اس کو دیکھتے وہیں صوفوں پر بیٹھ گئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ابی کے پاس جانا ہے۔" آدھے گھنٹے سے وہ لوگ خاموشی سے بیٹھے اس کو دیکھ رہے تھے۔ جو اللہ اللہ کر کے اب کچھ بہتر ہوئی تھی تو روتے ہوئے عباس کے پاس جانے کا کہا تھا۔

"بیٹا اس کو لے جاؤ اور کار زیادہ تیز مت چلانا۔" خدیجہ نے سوہان کو دیکھ کر کہا تھا جو سر ہلاتا کھڑا ہوا تھا اور حنان کو سہارا دیا تھا اور باہر کی طرف بڑھا تھا۔ حوریہ اور خدیجہ اس کو دروازے تک چھوڑنے آئے تھے۔ وہ اس کو فرنٹ سیٹ پر بیٹھاتا بیلٹ لگاتا اپنی سیٹ کی طرف بڑھا تھا۔ نگینہ حنان کا سامان اٹھائے پیچھے بیٹھی تھی۔ حنان سارے راستے سسکتی آئے تھی۔ نگینہ اور سوہان فکر مند سے اس کا چہرہ دیکھ کر رہ جاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کیا ہوا بیٹا خیریت جلدی واپس آ گئے۔" رجا نے کچن سے نکلتے ہوئے ان تینوں کو دیکھ کر پوچھا۔

"حنان کی طبیعت زرا خراب ہو گئی تھی اس لیے بازار نہیں گئے۔" سوہان نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بتایا تھا۔ حنان رکے بغیر کمرے میں جا چکی تھی۔

"اسلام علیکم!" تب ہی باہر سے آفتاب اور عباس آئے تھے۔ دونوں نے ایک ساتھ سلام کیا تھا۔

"ارے واہ آج تو میرا بیٹا اتنی جلدی گھر آ گیا۔" آفتاب نے سوہان کے ساتھ بیٹھتے ہوئے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

"چاچا آپ ہانی کو دیکھ لیں۔" اس نے سنجیدگی سے عباس کو کہا تھا۔

"کیوں کیا ہوا؟" وہ ایک دم پریشان ہوئے تھے۔ان کے پوچھنے پر سوہان نے ان کو سب بتا دیا تھا۔وہ پریشانی سے اٹھتے اس کے کمرے کی طرف بڑھے تھے۔

"حنان میرا بچہ کیا ہوا ہے؟" عباس نے اس کے کمرے کا دروازہ کھولا تو اندھیرے نے انکا استقبال کیا تھا۔حنان بیڈ پر اوندھے منہ پڑی تھی۔عباس نے پیار سے اس کے سر میں ہاتھ پھیرا تو اس نے سر ان کی گود میں رکھا تھا۔

"بابا مجھے واپس جانا ہے۔" حنان نے رونے کے درمیان میں آہستہ آواز میں کہا تھا۔

"بیٹا جس کام کے لیے آئے ہیں وہ تو ہو جائے۔" انہوں نے ویسے ہی سر مین ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا تھا۔

"یہاں آپکے پاس میرے لیے وقت ہی نہیں ہے۔" اس کا ایک نیا شکوہ تیار تھا۔

آئم سوری بیٹا۔" عباس نے اس کا سر اٹھا کر اس کو اپنے ساتھ لگایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے آپکے ہاتھ کی بریانی کھانی ہے۔"اس نے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔

"آؤ میں اپنی بیٹی کو بنا کر دیتا ہوں۔"اس کو اپنے ساتھ کھڑا کرتے دونوں باپ بیٹی کچن کی طرف بڑھے تھے۔حنان ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کرتی سیڑھیاں اتر رہی تھی عباس نے اس کو بازو کے حلقے میں لے رکھا تھا۔

"بھابھی مجھے بریانی بنانی تھی۔"لاؤنج میں پہنچ کر عباس نے رجا سے مخاطب ہو کر کہا تھا۔

"میں بنا دیتی ہوں تم کیوں زحمت کر رہے ہو۔"رجا نے کھڑے ہوتے ہوئے پیشکش کی تھی۔

"نہیں بھابھی آپ بس مجھے چیزیں دے دیں میرے بیٹی کو میرے ہاتھ کی کھانی ہے۔"عباس نے مسکرا کر سہولت سے انکار کیا تھا۔سوہان نے بیٹی کی فرمائش پر بیٹی کو دیکھا تھا۔جو چھوٹی سی بچی کی طرح سوسو کرتی باپ کے ساتھ چپکی ہوئی تھی جیسے کسی اور کو جانتی ہی نہ ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"تمہیں کتنی بار کہا ہے حوریہ بچوں والی حرکتوں سے بعض آجاؤ۔"""خدیجہ نے حوریہ کو پریشان بیٹھے دیکھ کر کہا تھا۔

"یار اماں نہیں یاد رہا تھا کیا کروں اب۔" حوریہ نے گندا سا منہ بنا کر کہا تھا۔

"آئیندہ تمیز کا مظاہرہ کرنا آئی سمجھ؟" خدیجہ بیگم نے سخت لہجے میں اس کو وارن کیا تھا۔

"اچھا ابھی تو پتا کروں اس کا۔" حوریہ یہ کہتی اپنے کمرے میں جا چکی تھی۔ دوسری طرف کچن میں پڑے ٹیبل پر بیٹھی حنان مسلسل باتیں کر رہی تھی اور عباس بریانی بنانے میں مصروف تھے۔

"کیا مجھے اندر آنے کی اجازت ہے؟" سوہان نے کچن کے دروازے سے زرا سا سر نکال کر پوچھا تھا۔

"یہ تو ہماری مہمان خصوصی ہی بتا سکتی ہیں۔" عباس نے ابلے ہوئے چاولوں کو چھانتے ہوئے کہا تھا۔

"ہانی میں آ جاؤں۔" سوہان اب کے دروازے میں کھڑا ہو گیا تھا۔ اس نے لائٹ گرین رنگ کی بیگی سی جینز پہنی ہوئی تھی ساتھ اوپر وایٹ شرٹ پہنی ہوئی تھی پاؤں میں چپل پہنی ہئی تھی۔

"ہاں آ جاؤ۔" حنان نے ایسے کہا تھا جیسے احسان عظیم کر رہی ہو۔ سوہان مسکراہٹ دباتا اندر آیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہانی یار چپ کیوں ہو گئی ہو؟ ابھی تو اتنا بول رہی تھی۔" سوہان کو بیٹھے پانچ منٹ ہو چکے تھے لیکن حنان ایک لفظ بھی نہیں بولی تھی۔

"بابا کل مجھے آپ کے ساتھ شاپنگ پر جانا ہے آپ کہیں نہیں جائیں گے۔" حنان سوہان کی بات کے جواب میں عباس سے مخاطب ہوئی تھی۔

"ہاں چاچا کل مجھے آف ہے ہم تینوں چلیں گے۔" سوہان نے اس کی بات کو آگے بڑھایا تھا۔

"ہاں چلو صحیح ہے۔ یہ بریانی دم پر ہے کھول کر کھا لینا میں ریسٹ کر لوں۔" عباس نے حنان کا سر اپنے سینے سے لگاتے ہوئے کہا تھا۔ وہ بس سر ہلا کر رہ گئی تھی۔

"ہانی تم ایسی تو نہیں تھی کیا ہو گیا ہے تمہیں۔" سوہان نے افسوس سے اس کو دیکھ کر پوچھا تھا۔

"کبھی کوئی ایک سا نہیں رہتا کچھ نہ کچھ بدل ہی جاتا ہے۔ تم بھی تو بدل گئے ہو۔" حنان نے سنجیدگی سے اس کو جواب دیا تھا۔

"لیکن تم تو ڈیڈیز گرل بن گئی ہو۔" سوہان نے اس کا موڈ فریش کرنے کے لیے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"کیوں کہ میرے پاس 13 سال تک میرے باپ کے علاوہ کوئی نہیں تھا۔" حنان نم لہجے میں کہتی چولہے کی طرف بڑھی تھی۔ دم کھول کر بریانی ڈالتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی تھی۔

سوہان نے لب بھینچ کر اس کو جاتے ہوئے دیکھا تھا۔ وہ کچھ سوچ رہا تھا۔ بہت ہی گہری سوچ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کراچی میں زیادہ سردی کے موسم میں بھی کوئی خاص سردی نہیں ہوتی۔ بس موسم قدرے بہتر ہو جاتا تھا۔ اکتوبر کا مہینہ شروع ہو چکا تھا موسم میں بہتری آنا شروع ہو گئی تھی۔ آج سوہان عباس گھر پر ہی تھے کیوں کہ ان لوگوں کو شاپنگ پر جانا تھا۔

"حنان بیٹے تیار ہو؟" عباس نے حنان کے کمرے میں آکر پوچھا تھا۔ حنان ڈارک بلیو کلر کے کاٹن کے شلوار قمیض میں کینوس کے آگے کھڑی پینٹنگ کر رہی تھی۔

"جی ابی تیار ہوں۔" حنان نے مسکرا کر ان کو جواب دیا تھا۔

"ارے واہ میرے بیٹے کا آرٹسٹ آخر جاگ ہی گیا۔" عباس نے اس کے ساتھ کینوس کے پاس ہی کھڑے ہو کر کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہاں کا ویوا چھا ہے ابی دل کر رہا تھا پینٹنگ کرنے کا۔" حنان نے اپنے ہاتھ کپڑے سے صاف کرتے ہوئے کہا تھا۔ وہ اب الماری سے اپنا ہینڈ بیگ نکال رہی تھی۔ عباس غور سے اس کی پیبٹنگ کو دیکھ رہے تھے۔

"جب پوری ہو جائے گی تو بتاؤں گی کہ کیا بنایا ہے۔" وہ کندھے پر بیگ ٹانگے ان کے پاس آ کھڑی ہوئی تھی۔

"اچھا چلو سوہان ویٹ کر رہا ہے۔" عباس نے اس کو اپنے حصار میں لیتے ہوئے کہا تھا وہ دونوں نیچے کو بڑھ گئے تھے۔

"آہ مجھے تو لگا تھا میں انتظار ہی کرتا رہ جاؤں گا آپ باپ بیٹی کا۔" سوہان نے سوفے سے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تھا۔

"چلو بھئی چلو باتیں تو مت سناؤ۔" عباس اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے باہر کو بڑھے تھے حنان بھی ان کے پیچھے ہی تھی۔ وہ لوگ پہلے طارق روڈ پر گئے تھے کیوں کہ حنان کو بغیر سلے کپڑے چاہیے تھے۔

"کیا ہوا کزن؟" حنان نے سوہان کو ایک جگہ جمے کھڑے دیکھ کر پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ! کچھ نہیں۔"اس کی آواز پر ہوش میں آتے اس نے سر جھٹکا تھا۔حنان نے اس کی نگاہوں کے تعاقب میں دیکھا تھا لیکن اس کو کوئی دکھائی نہیں دیا تھا۔حنان نے ہر رنگ کا کاٹن کا ایک سمپل سوٹ لیا تھا۔ساتھ ملٹی رنگ کے کھسے بھی لیے تھے۔اب وہ ڈالمن مال کی طرف بڑھے تھے کیوں کہ حنان کو کچھ جینز شرٹس بھی چاہیے تھی۔

"بیٹا مجھے تو گھر اتارو آج ڈیٹ فائینل کرنے جانا ہے وقاص کی آپ دونوں آگے مال چلے جاؤ۔" عباس نے کار میں بیٹھ کر کہا تھا۔

"حنان بیٹا چلی جاؤ گی نا؟"عباس نے ایک دفع تسلی کرنے کی غرض سے مڑ کر حنان کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"جی ابی کوئی مسلہ نہیں۔"حنان نے مسکرا کر تسلی کروائی تو سوہان نے کار گھر کی طرف بڑھائی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کس کو دیکھ کر ایک دم رک گئے تھے؟"وہ دونوں شاپنگ ختم کر کے کیفے میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔سوہان ابھی بھی البتہ کھویا کھویا سا تھا۔تب ہی حنان نے اس کو دیکھ کر پوچھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کسی کو نہیں۔" سوہان نے ڈرنک میں سٹرا گھماتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"وہی لڑکی تھی نا؟" حنان نے اس کو جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"تم کیوں مجھے ایسے گھور رہی ہو؟" سوہان نے جھنجھلا کر کہا تھا۔

"سوہان تم نے نہیں تم نہیں بتاؤ لیکن مجھے پتا ہے کوئی تھا تو ضرور۔" حنان نے آرام سے کہا اور اپنا برگر کھانے میں مصروف ہو گئی۔

"ہانی کوئی بات ہو گی تو میں تمہیں ہی بتاؤں گا نا۔" سوہان نے یہ کہہ کر سامنے نظر اٹھائی تو وہیں ساکت ہو گیا تھا۔ حنان نے اس کو ایک ہی جگہ دیکھتے مڑ کر دیکھا تھا وہاں ایک لڑکی کسی لڑکے کے ساتھ کھڑی باتیں کر رہی تھی۔ تب ہی اس لڑکی کی نظر بھی ان کی جانب اٹھی تھی۔ حنان تو سیدھی ہو کر بیٹھ گئی تھی۔ جبکہ سوہان نے بھی ادھر ادھر دیکھنا شروع کر دیا تھا۔

"ہیلو سوہان کیسے ہو؟" تب ہی وہ لڑکی ان کے پاس آ کر کھڑی ہوئی تھی اور سوہان نے مخاطب ہوئی تھی۔

"اوہ! منال تم یہاں کیسے؟" سوہان نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا تھا۔ جبکہ حنان کی جانچتی نظریں اسی پر ٹکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"بھائی کے ساتھ آئی تھی تم پر نظر پڑی تو سوچا ہیلو ہائے کر لوں۔" اس نے ایک تنقیدی نظر حنان پر ڈالتے ہوئے کہا تھا۔

" صحیح۔" سوہان نے سر ہلاتے ہوئے کہا تھا۔

"بے وفائی کرنے والے بھی آگے بڑھنے کا حق رکھتے ہیں کیا؟" منال نے ایک کڑی نظر حنان پر ڈال کر سوہان کو کہا تھا۔

"کیوں وہ انسان نہیں ہوتے ان کو آگے بڑھنے کا بھی پورا حق ہوتا ہے۔اور بے وفائی کبھی یک طرفہ نہیں ہوتی۔ کہیں نہ کہیں دوسرا بھی وہی چاہتا ہے۔" اس ساری بات میں حنان پہلی بار بولی تھی۔اور اس کو آئینہ دکھا گئی تھی۔

"ہانی تم اسے کچھ مت کہو۔" سوہان نے حنان کو کہا تو۔اس کو دیکھتی وہاں سے جا چکی تھی۔ جبکہ سوہان بھی منال سے حنان کی کہی گئی بات کی معافی مانگتا اس کے پیچھے گیا تھا۔

"تم آج بھی نہیں بدلے سوہان۔ لیکن اب میں تمہاری کسی طور نہیں ہو سکتی۔" منال نے اس کی پشت کو دیکھتے ہوئے خود سے کہا تھا۔اور اپنے بھائی کی طرف بڑھی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

"اللہ ہمیں محبت انہی سے کیوں ہوتی ہے جو ہمیں مل نہیں سکتے؟ شام کے وقت حنان لان میں ٹہلتے ہوئے خود سے باتیں کر رہی تھی۔اس کی آواز کافی اونچی تھی۔

"کس سے ہو گئی محبت؟" اسے ایک دم سوہان کی آواز آئی تو اس نے ادھر ادھر دیکھا لیکن وہ اس کو کہیں نظر نہیں آیا تھا۔

"یہاں اوپر دیکھو۔" حنان درخت کے نیچے آئی سوہان نے اس کو کہا تھا۔

"تم وہاں کیا کر رہے ہو؟ حنان نے سر اٹھا کر دیکھا تو سوہان درخت پر بیٹھا تھا۔اس نے حیرت سے اس کو دیکھ کر پوچھا۔

"کتاب پڑھ رہا تھا۔" اس نے وہیں سے کتاب لہرا کر کہا تھا۔

"نیچے جگہ ختم ہو گئی تھی جو تم اوپر چڑھ گئے؟" حنان نے ہنستے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔

"تم بھی آجاؤ مزہ آئے گا۔" سوہان نے اس کو کہا۔

"میں کیسے آؤں؟" حنان نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پچھلی طرف سیڑھی لگی ہوئی ہے۔" سوہان نے اس کو بتایا تو وہ ایکسائٹڈ سے سیڑھیوں کی طرف بڑھی تھی۔

"ہاں تو یہاں بیٹھنے کی وجہ؟" حنان نے اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"میں جب بھی اداس ہوتا ہوں یہاں بیٹھ کر کتاب پڑھتا ہوں۔" سوہان نے آسودہ سی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا تھا۔

"تم کیوں اداس ہو؟" اس کی اداسی محسوس کر کے حنان بھی اداس ہو گئی تھی۔

"پتا نہیں کچھ کرنے کا دل نہیں کر رہا تھا۔" سوہان نے اسی انداز میں کہا تھا۔

"منال کی وجہ سے اداس ہونا؟" حنان نے اس کو دیکھ کر پوچھا۔

"شاید! پتا نہیں۔" سوہان نے کتاب کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔

"جانے والوں کے پیچھے اداس نہیں ہوتے۔ ان کو جانے دیتے ہیں۔ یادوں سے بھی۔" حنان نے کتاب کو پکڑے اس کو ہاتھوں کو دیکھ کر کہا تھا۔

"میرے سے نہیں کسی کی محبت مٹائی جاتی۔" سوہان نے بے بسی سے کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"محبت مٹانے کو نہیں کہا۔یادوں کو بھول جانے کو کہا ہے۔کہ جب وہ شخص آپ کے سامنے بھی آجائے تو آپکو فرق نہ پڑے۔"حنان نے اس کو سمجھاتے ہوئے کہا تھا۔

"کوشش کروں گا۔ویسے تمہیں کس سے محبت ہوئی ہے؟"سوہان نے مسکرا کر اس سے پوچھا تھا۔

"مجھے اور محبت کبھی بھی نہیں ہوئی۔ہوئی تو تمہارے پاس ہی آؤں گی۔حنان نے اس کی طرف دیکھنے سے گریز کرتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"اچھا تو پھر یہ مجھے دیکھ کر کہو نا ادھر ادھر کیوں دیکھ رہی ہو؟"سوہان نے تو جیسے ارادہ ہی کر لیا تھا۔

"پیارے دوست مجھے محبت جیسی بیماری نہیں ہوئی جب کبھی ہوئی تمہارے پاس ہی آؤں گی۔" حنان نے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر بڑی مہارت سے کہا تھا۔

"مان گئے تمہیں۔"سوہان نے ہاتھ کھڑے کر کے کہا تھا۔

"تائی اماں ہم حوریہ کو بلالیں؟میں اکیلی کیا ہی رونق لگاؤں گی۔"شادی میں ہفتہ رہ گیا تھااور رجا کا گھر میں چھوٹی موٹی ڈھولکیاں کرنے کا ارادہ تھا۔تب ہی حنان نے حوریہ کو بلانے کا مشورہ دیا تھا۔

"ہاں اچھا آئیڈیا ہے۔ایسا کرو سوہان کو کال کرو۔اس کو کہو آجائے اس کے ساتھ جا کر لے آؤ حوریہ کو۔"رجا نے اس کو مشورہ دیا تھا۔

"پہلے حوریہ کو کال کرلوں پھر سوہان کو کرتی ہوں۔"حنان یہ کہتی اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔

"حوریہ یار ایک ہفتہ میں وقاص بھائی کی شادی ہے۔اور مجھے تائی اماں نے کہا ہے ڈھولکیوں کا اور یہ کہ تمہیں بلالوں شادی تک کے لیے۔تو پیکنگ کر شام تک میں اور سوہان تمہیں لینے آ رہے ہیں۔"کمرے میں پہنچ کر حنان نے حوریہ کو وائس نوٹ بھیجا تھا۔

"کیا ہوا کہاں جانا ہے سوہان کے ساتھ۔"وہ کال بند کر کے سوہان کو کال کرنے ہی لگی تھی جب دروازے کو ناک کرتا ہوا وہ اندر آیا تھا اور اس کو مخاطب کیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"حوریہ کو لینے جانا ہے۔آج سے ہم ڈھولکیاں رکھ رہے بھائی کی شادی آگئی سر پر۔" حنان نے الماری میں اپنے کپڑے دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں اچھا۔ صحیح ہے۔" سوہان غائب دماغی سے کہتا جانے لگا تھا۔

"اوئے کیا ہوا ہے؟" حنان نے اس کے آگے آتے ہوئے پوچھا۔

"کچھ نہیں کیوں؟" سوہان نے اس کی طرف حیرت سے دیکھ کر پوچھا تھا۔

"آج پھر کہیں منال مل گئی تھی؟" حنان نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں۔بہت باتیں سنا کر گئی ہے۔" سوہان کی آنکھیں چھلکنے کو بے تاب تھیں لیکن وہ ضبط کیے کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اور تم نے اس کو باتیں سنانے دیں؟ پاگل ہو تم سوہان؟" حنان اس کے کہنے پر اس پر چڑھ دوڑی تھی۔

"اس کو کچھ نہیں کہا جاتا۔" سوہان نے بے بسی سے کہا تھا۔

"سوہان تم خود کے ساتھ ظلم کر رہے ہو۔مت کرو یہ۔وہ دنیا کی آخری لڑکی نہیں تھی۔پلیز۔ سنبھالو خود کو۔" حنان نے باقاعدہ اس کو ڈانٹنے والے انداز میں کہا تھا۔

"کوشش کروں گا۔" سوہان نے آہستہ سی آواز میں کہا تھا۔

"جاو تم جا کر ریسٹ کرو۔ شام کو ڈھولکی پر فریش نظر آنے چاہیے ہو۔" حنان نے اس کو رعب سے کہا تھا۔

"وہ تمہاری کزن کو بھی لینے جانا ہے۔" سوہان نے سر اٹھا کر اس کو دیکھ کر کہا تھا۔

"ہاں وہ میں ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤں گی۔ تم جاؤ ریسٹ کرو۔" حنان نے اس کو دیکھ کر کہا تو وہ سر ہلاتا اپنے کمرے کی جانب بڑھ گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کار گھر سے نکل کر حوریہ کے گھر کی جانب رواں تھی۔ جبکہ پچھلی سیٹ پر بیٹھی حنان باہر دوڑتے مناظر کو بے دیہانی سے دیکھ رہی تھی۔ اس کی سوچ کہیں اور تھی۔

"سوہان تمہیں نظر کیوں نہیں آتا سمجھ کیوں نہیں آتا۔ کاش تم بہت دیر ہونے سے پہلے سمجھ جاؤ۔ کیوں کہ دیر ہو گئی تو تمہارے ہاتھ پچھتاوے کے علاوہ کچھ نہیں آنا۔" وہ باہر دوڑتے مناظر کو دیکھتی سوچتی جا رہی تھی۔ جب کار گھر کے آگے رکی۔ حنان نے چونک کر دیکھا اور مسکرا کر گھر کی جانب بڑھی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اسلام علیکم خالہ!"اندر آتے ہی لاونج میں اس کو خدیجہ بیٹھی نظر آگئی تھی۔وہ مسکرا کر ان کو سلام کرتی ان سے پیار لینے کو جھکی تھی۔

"وعلیکم اسلام!کیسا ہے میرا بچہ؟"خدیجہ نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے پوچھا تھا۔

"میں ٹھیک ہوں خالہ۔یہ حوریہ کہاں ہے؟اس کو کہیں جلدی آئے واپس جا کر میں نے تیار بھی ہونا۔"حنان صوفے سے کھڑی ہو کر حوریہ کے کمرے کی طرف منہ کر کے اونچی آواز میں بولی تھی تاکہ وہ سن لے۔

"امی اس کو کہیں میں نہیں آرہی۔"حوریہ بھی اپنے کمرے سے اونچی آواز میں ہی بولی تھی۔

"خالہ اس کو کہیں یہ اب مار کھائے گی۔"حنان نے صوفے پر واپس بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔خدیجہ ان کی باتیں سنتی دھیمے سے مسکرائے جا رہی تھیں۔

"خالہ آپ کو کب لے کر جاؤں؟"حنان نے اب تسلی سے بیٹھ کر خدیجہ کو دیکھا تھا۔

"چندہ آپ فکر نہیں کرو۔میں خود ہی آجاؤں گی۔"خدیجہ نے پیار سے اس کے سراپے کو دیکھ کر کہا تھا جس نے لائٹ بلیو کلر کا کاٹن کا سوٹ پہنا تھا ساتھ کا ہی دوپٹہ سر پر اچھے سے ٹکایا ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کو دیکھ کر نہیں لگتا تھا کہ وہ باہر کی پلی بڑھی ہے۔اس کے باپ نے اس کی اچھی تربیت کی تھی۔

"ہاں جی میڈم چلیں؟"حوریہ کو بیگ اٹھائے باہر آتے دیکھ کر حنان نے اس سے پوچھا تھا۔

"ہاں جی مہارانی جی۔"حوریہ نے بھی مسکرا کر کہا۔دونوں ہنستی کھلکھلاتی خدیجہ سے ملتی باہر کو نکلی تھیں۔انہیں ابھی بازار سے ڈیکوریشن کی کچھ چیزیں بھی چاہیے تھیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

احساس کی دیوار گرادی ہے چلاجا

جانے کے لیے یار جگہ دی ہے چلا جا

www.novelsclubb.com

حنان اور حوریہ ڈھولک بجاتی لہک لہک کر گانے گارہی تھیں۔وقاص کے نانکوں میں سے بھی کچھ کزنز آئے ہوئے تھے۔سوہان ابھی تک کمرے سے ہی نہیں نکلا تھا۔

"حنان بیٹا پلیز سوہان کو دیکھ آؤ گی میں کچن میں مصروف ہوں۔"رجا نے حنان کے پاس آتے ہوئے کہا تھا۔جو اگلا گایا جانے والا گانا گوگل کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سوہان کیا تم کمرے میں ہو؟" حنان نے سوہان کے کمرے کا دروازہ بجاتے ہوئے پوچھا تھا۔

جواب میں کمرے کا دروازہ کھلا تھا۔

"سوہان یہ کیا حالت بنائی ہوئی ہے؟" سوہان کے دروازہ کھولنے پر حنان نے اندر بڑھ کر دیکھا تو پورا کمرا بکھرا ہوا تھا جبکہ سوہان کا چہرہ بہت سرخ اور گیلا تھا جیسے وہ کب سے رو رہا ہو۔

"کچھ نہیں ہوا۔" سوہان نے زبردستی مسکرانے کی کوشش کی تھی۔

"سٹاپ اٹ سوہان۔ نیچے مہمان آئے ہوئے ہیں ڈھولکی ہے تمہارے بھائی کی۔ حلیہ درست کر کے نیچے پہنچو۔ تمہیں میں بعد میں پوچھوں گی۔" حنان اس کو غصے میں کہتی جانے لگی تھی جب جاتے جاتے دوبارہ مڑی۔

"پانچ منٹ کے اندر تم مجھے باہر چاہیے ہو۔" حنان کہتی باہر کو بڑھی تھی۔ سوہان نے اس کو جاتے دیکھا تھا جس نے پرپل کلر کا کاٹن کا سادہ سا جوڑا پہنا ہوا تھا اور دوپٹہ ہمیشہ کی طرح سر پر اچھی طرح جمایا ہوا تھا۔ پانچ منٹ بعد سوہان ہشاش بشاش سا باہر آتا دکھائی دیا تھا۔ حنان نے لہک لہک کر گاتے ایک نظر اس کو دیکھا تھا جس نے خاکی جینز کے ساتھ بلیک شرٹ پہنی تھی۔ بالوں میں کنگی کرنے کی زحمت ویسے ہی نہیں کی گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"حنان آپی سوہان بھائی دیر سے آئے ہیں اگلا گانا یہ گائیں گے۔" سوہان کے وہاں بیٹھتے ہی سب کزنز نے کہا تھا۔ سوہان نے منہ بنا کر حنان کو دیکھا تھا جس نے کندھے اچکا دیے تھے۔

"بھئی مجھے نہیں آتے کوئی گانے وانے۔ ایسا کرتے ہیں میں اس کے بدلے تم سب کو پزا کھلا دیتا ہوں۔" سوہان نے کچھ دیر سوچنے کے بعد تجویز پیش کی تھی۔

"بھائی ایسے تو آپ ہماری عادت خراب کر دیں گے۔" سوہان کی چھوٹی خالہ کی بیٹی زوہا نے چہک کر کہا تھا۔

"کیا مطلب کونسی عادت؟" سوہان نے نا سمجھی سے اس کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"ارے اس طرح تو ہم روز آپ کو گانا گانے کا کہیں گے۔" زوہا نے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا تھا۔

"تو بیٹا جی آج آپ لوگوں کو پتا نہیں تھا۔ اس لیے کہا ہے۔ اب بتا دیا نا اب نہیں کھلاؤں گا۔" سوہان نے سہولت سے کہا تھا۔ سوہان کی چالاکی پر سب نے ہوٹنگ کی تھی اور محفل کو دوبارہ وہیں سے شروع کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"سوہان تائی اماں کہہ رہی کل کے لیے کچھ لے آؤ بنانے کو۔" حنان نے سوہان کے کمرے کے دروازے میں کھڑے ہو کر کہا تھا۔

"یار اماں کو کہو ابھی تھکا ہوا ہوں کل پکا لے آؤں گا۔" سوہان نے بے زار سی شکل بنا کر کہا تھا۔

"ہاں سہی ہے۔" حنان کہتی جانے لگی تھی جب سوہان نے اس کو آواز دے کر روکا تھا۔

"اماں کو کہہ کر سٹڈی میں آنا بات کرنی ہے۔" سوہان کے کہنے پر وہ سر ہلاتی نیچے کو بڑھی تھی جبکہ سوہان سٹدی کی طرف گیا تھا۔

"تائی اماں سوہان کہہ کر وہ کل لے آئے گا۔ حور یہ روم میں چلی جایئں جب کام ختم ہو جائے میں آتی ہوں۔" حنان سر پر دوپٹہ ٹھیک کرتی ہوئی سٹڈی کی طرف گئی تھی۔

"کیا بات ہے سوہان؟" حنان نے سٹڈی میں اینٹر ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔ سوہان نے بس چہرہ اٹھا کر اس کی طرف دیکھا تھا اور حنان اپنا سر پیٹ کر رہ گئی تھی۔

حنان چھوٹا سٹول اٹھاتی اس کے سامنے رکھ کر بیٹھی تھی جو کرسی پر سر جھکائے بیٹھا تھا۔ ہاتھ میں ایک کریسٹل بال تھی جس کو مسلسل گھما رہا تھا۔ کپڑے وہ بدل چکا تھا اب وہ آرام سے اپنے فیورٹ فل بلیک ٹراؤزر شرٹ میں تھا۔ جس میں اس کا گورا رنگ اور دمک رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہو گیا ہے سوہان کیوں کر رہے ہو خود کے ساتھ ایسا؟" حنان نے بہت ہی نرم آواز میں اس سے پوچھا تھا۔

"جب دل دکھتا ہے تو کیا کرتے ہیں ہانی؟" سوہان نے بے بسی سے کرسٹل بال کو دیکھتے ہوئے پوچھا تھا۔

"دل دکھنے کی وجہ ڈھونڈ کر اس وجہ سے دور ہونا ہوتا ہے۔" حنان کی نظریں بھی کرسٹل بال پر جمی تھی۔

"دور ہونے سے اور زیادہ دل دکھتا ہے اور زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ حنان نے بے بسی سے ہونٹ چباتے ہوئے کہا تھا۔

"تو خود کو اس سے اتنا جوڑا ہی کیوں کہ اس کے دور جانے سے تکلیف ہو دل دکھے۔" حنان کی نظریں ہنوز بال پر ہی تھی۔

"یہ ہمارے اختیار میں تھوڑی ہوتا ہے ہانی۔" سوہان نے اب براہراست اس کی طرف دیکھ کر کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہمارے اختیار میں ہوتا ہے یا نہیں اس کا مجھے نہیں پتا لیکن ہم خود کو اس تکلیف سے اسی صورت نکال سکتے ہیں جب ہم اسے جانے دیں۔ پتا ہے تکلیف ہو گی لیکن ایک بار کی تکلیف بار بار کی تکلیف سے بہتر ہے۔ بار بار کے دل ٹوٹنے سے ایک بار کا دل ٹوٹنا بہت اچھا ہوتا ہے۔"

حنان نے بال پر نظریں جمائے اپنی بات پوری کی تھی۔

"تمہارا ابھی دل ٹوٹا ہوا ہے نا؟" سوہان نے معصومیت سے اس کے چہرے پر کچھ کھوجتے ہوئے پوچھا تھا۔

"ہاں ٹوٹا ہے بہت بار۔" حنان نے لمبا سانس للیتے ہوئے اقرار کیا تھا۔

"مجھے نہیں بتاؤ گی؟" سوہان نے دوبارہ سوال کیا تھا۔

"نہیں۔ اور اب میں چلتی ہوں۔ امید کرتی ہوں کل کا سورج جب نکلے گا تو مجھے ایک دفع پھر وہی نارمل سوہن حلوہ ملے گا۔" حنان مسکرا کر کہتی وہاں سے جا چکی تھی۔ جبکہ سوہان کی پر سوچ نگاہوں نے سٹڈی روم سے نکلنے تک اس کا پیچھا کیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اے قیس نما شخص یہاں کچھ نہیں تیرا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تجھ نام کی صحرا میں منادی ہے چلا جا

آج ڈھولکی کا دوسرا دن تھا۔سر شام ہی تمام کزنز نے اکٹھا ہونا شروع کر دیا تھا۔سوہان کل کی نسبت کچھ نکھرا نکھرا اور فریش لگ رہا تھا۔کالی گہری آنکھوں میں ٹھہراؤ تھا۔جیسے طوفان کے بعد کی خاموشی ہو یا طوفان سے پہلے کی۔بہر حال جو بھی تھا حنان کو تسلی تھی کے اس کے الفاظ نے اس کو کچھ تو سکون دیا ہی ہو گا۔

"حنان چلیں؟"سوہان نے کمرے سے نکل کر بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔جو سیڑھیاں چڑھتی اوپر جا رہی تھی۔

"کہاں جانا ہے؟"حنان نے حیرت سے اسے دیکھ کر پوچھا تھا جس نے لائٹ بلیو شرٹ اور لائٹ بلیو ہی جینز پہنی ہوئی تھی۔

"ایسے ہی میں اکیلے جا رہا تھا سوچا تمہیں لیتا چلوں۔"سوہان نے موبائل میں دیکھ کر بالوں میں دوبارہ ہاتھ پھیرا تھا۔

"لیکن جانا کہاں ہے؟"حنان کی سوئی وہیں اڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم چلو بس۔" سوہان نے تنگ آ کر اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو کھینچ کر باہر کی طرف لے جانے لگا۔

"ارے لیکن مجھے سٹالر تو لینے دیتے۔ حوریہ کو بھی لے چلتے ہیں۔" اس کے ساتھ تیز تیز چلتے حنان نے کہا تھا۔

"یہ دوپٹہ لے تو رکھا ہے اور ٹرسٹ می تمہیں اغوا نہیں کرنے لگا۔" سوہان نے کار کا دروازہ کھول کر اس کو بیٹھاتے ہوئے کہا تھا۔ اس کے انداز پر حنان مسکرائی تھی۔

"تم مجھے اغوا کر بھی نہیں سکتے۔" حنان نے گردن اکڑا کر کہا تھا۔

"اچھا جی میڈم! اور وہ کیوں؟" سوہان نے کار کو پورچ سے نکالتے ہوئے پوچھا تھا۔

"کیوں کہ میں تمہارے ساتھ ویسے ہی چل پڑوں گی اغوا کی نوبت آنی ہی نہیں۔" حنان نے دھیرے سے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔ سوہان نے ایک آئبرو اچکا کر اس کو دیکھا تھا۔ اس کی آنکھیں پل بھر کو تھمی تھی۔ اس کو فیصلہ کرنا مشکل لگا تھا کے اس کے گال زیادہ گلابی تھے یا سر پر جمایا کاٹن کا گلابی دوپٹہ۔ اس نے سرعت سے سر جھٹکا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا جی میڈم۔"سوہان نے ہنستے ہوئے کہا تھا۔اور یونہی باتوں میں انہوں نے دکان سے رک کر جلیبیاں لی تھی اور واپس گھر کی طرف چل پڑے تھے۔کافی عرصے بعد سوہان کو نارمل دیکھ کر حنان کو اچھا لگ رہا تھا۔دوسرے دن کی ڈھولکی بھی خوش اسلوبی سے اختتام پزیر ہوئی تھی۔ حنان سب کچھ بہت انجوائے کر رہی تھی۔کیوں کی پاکستان میں اس کا قیام بس شادی تک کا تھا۔ عباس صاحب کو وہ منا چکی تھی۔البتہ عباس صاحب کا واپس جانے کا کوئی ارادہ نہ تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دنیا تو چلو غیر تھی شکوہ نہیں اس سے

تو نے بھی تو اوقات دکھادی ہے چلا جا

www.novelsclubb.com

آج آخری ڈھولکی تھی اور شام سے پہلے ہی سوہان نے حنان کو کہا تھا آج وہ سب پر ایک دھماکہ کرے گا۔حنان کے لاکھ پوچھنے پر بھی اس نے کچھ نہیں بتایا تھا۔

"ماما بابا مجھے آپ سے بات کرنی ہے۔"سب مہمانوں کے جانے کے بعد جب گھر والے رہ گئے تو۔سوہان نے رجا اور آفتاب کو مخاطب کیا تھا۔حنان کے بھی کان کھڑے ہوئے تھے آخر دھماکہ تھا کیا۔وہ نہیں جانتی تھی اس کا دھماکہ اس کی دنیا کو ہلا ڈالے گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں جی بولیں بیٹا۔" رجا نے اس کو دیکھ کر نرمی سے کہا تھا۔

"وہ ماما ایک لڑکی ہے میں چاہتا ہوں آپ میرا رشتہ لے کر جائیں اس کے لیے۔" سوہان نے سر جھکا کر اپنا مدعا بیان کیا تھا۔ حنان کی سانس تھمی تھی۔ عباس نے بے ساختہ اپنی بیٹی کو دیکھا تھا جس کو احساسات کو چھپانا آتا تھا۔

"یہ کیا بکواس ہے سوہان؟" آفتاب صاحب نے قدرے خفگی سے کہا تھا۔

"اس میں بکواس تو کوئی نہیں ہے بابا۔" سوہان نے اسی نرمی سے کہا تھا۔

"بھائی صاحب بچہ ٹھیک کہہ رہا ہے۔ اس کو پورا حق ہے اپنی پسند بتانے کا۔" عباس صاحب نے اس کی سائڈ لی تو اس نے تشکرانہ انداز میں ان کو دیکھا تھا۔ حوریہ بھی خاموش تماشائی بنی حنان کو دیکھ رہی تھی۔ اور اسے اپنی ہی بات یاد آئی جو آج اس نے اس کو دیکھ کر کہی تھی۔

"کالی کوی آج کونسا سوگ منانا ہے جو فل بلیک پہن لیا ہے؟" حوریہ نے اس کو واش روم سے فریش ہو کر نکلتے دیکھ کر پوچھا تھا۔

"اپنے ہاتھ سے ریت کی طرح پھسلتی محبت کا۔" حنان نے اتنا کہا اور بالوں میں کنگی کر کے دوپٹہ سر پر جمایا تھا۔ اس کی محبت واقعی اس کے ہاتھوں سے پھسلتی جا رہی تھی۔ اور وہ بے بس تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لیکن عباس۔۔۔۔۔۔"آفتاب صاحب نے کچھ کہنا چاہا تھا۔

"بھائی صاحب جو بات آپ نے مجھ سے کی تھی میں اسکا احترام کرتا ہوں لیکن جو بچہ کہہ رہا ہے اس کی سن لیں۔"عباس نے تحمل سے ان کی بات کاٹتے ہوئے کہا تھا۔

"لیکن عباس۔۔۔۔۔۔"

"تایا ابا۔۔ لیکن ویکن کو چھوڑیں۔۔آپ کو وہی کرنا چاہیے جس میں آپکے بیٹے کی خوشی ہے۔" حنان نے مسکرا کر آفتاب کو کہا تو حوریہ اور عباس نے ترحم بھری نگاہوں سے اس کو دیکھا تھا۔

جبکہ سوہان خاموشی نے ان باپ بیٹی کو اس کا مقدمہ لڑتے دیکھ رہا تھا۔

"کون ہے؟"رجا بیگم نے اس سے بس اتنا ہی پوچھا تھا۔

"میری دوست ہے منال۔"سوہان نے اپنی دوست کا نام لیا تھا۔

"بیگم تیاری کر لیں کل مہندی سے پہلے اسکا رشتہ لے کر جائیں گے۔"آفتاب صاحب زیادہ خوش تو نہیں تھے لیکن ان کے بیٹے کی خوشی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تا کوئی بہانہ ترے پیروں سے نہ لپٹے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیوار سے تصویر ہٹادی ہے چلاجا

"تم مجھے پہلے بھی بتا سکتے تھے یہ سب۔"حنان نے خفگی سے سوہان کو کہا تھا۔اس وقت دونوں سٹڈی روم میں تھے۔حنان کینوس کے آگے کھڑی تھی جبکہ سوہان اس سے دور صوفے پر بیٹھا تھا۔

"بتادیتاتو سرپرائز تو نہ رہتانا۔"سوہان آج خوش تھا۔اوراس کا چہرہ یہ بتانے کے لیے کافی تھا۔

"وہ مانی کیسے ؟"حنان نے دل میں مچلتے سوال کو زبان کا راستہ دیا تھا۔

"بس منالیا کسی طرح۔"

"اب تمہیں یقین ہے رشتہ لے جانے پر وہ انکار نہیں کرے گی؟"

"ہاں ایک سو ایک پرسنٹ یقین ہے۔"

"چلو صحیح ہے اللہ تمہیں تمہارے حصے کی خوشیاں دے۔"حنان مسکرا کر اس کو دعا دیتی کمرے سے جاچکی تھی۔جب کے وہ سرشاری کے عالم میں اس کا ٹوٹا لہجہ بھی محسوس نہیں کرپایا تھا۔

یک طرفہ محبت کا خسارا ہے مقدر

تجھ کو خواب کی تعبیر بتادی ہے چلاجا

www.novelsclubb.com

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کے کب کے رکے آنسو بہہ نکلے تھے۔حوریہ جو واش روم میں فریش ہونے گئی تھی اس کے باہر آتے ہی حنان کو ایسی ٹوٹی بکھری حالت میں دیکھ کر اس کی طرف بڑھی تھی۔اور اس کو اپنے سینے سے لگاتی وہیں بیٹھتی چلی گئی تھی۔

"کیوں میں ہی کیوں ؟وہ مجھے بھی تو مل سکتا تھا۔میں کیسے دیکھوں گی اسے کسی اور کے ساتھ۔ حوریہ میرا اسانس بند ہو جائے گا۔حوریہ میں نہیں دیکھ سکتی ہوں اسے کسی اور کے ساتھ حوریہ مجھے لا دو مجھے سوہان لا دو حوریہ۔"حنان گریہ کرتی روتی جا رہی تھی حوریہ کو سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ اس کو کیسے سنبھالے۔تب ہی دروازہ کھول کر عباس صاحب اندر آئے تھے۔

"حنان تو میرا بہادر بیٹا ہے نا؟"عباس نے اس کو سینے سے لگاتے ہوئے کہا تھا۔

"نہیں ہوں میں بہادر ابی نہیں بننا مجھے بہادر۔ابی مجھے سوہان لا دیں۔آپ تو مجھے سب لا دیتے ہیں نا سوہان لا دیں بابا۔میں کیسے دیکھوں گی اسے کسی اور کے ساتھ میں نہیں دیکھ سکتی ابی۔" رونے کی زیادتی سے ایک دم ہی وہ عباس کی بانہوں میں جھول گئی تھی۔عباس نے اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے اس کو بیڈ پر لیٹایا تھا۔اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے اپنے کمرے کی طرف چل دیے تھے۔جبکہ حوریہ دوسرے طرف سے اس کے ساتھ لیٹتی اس کو خود میں بھینچ گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جس کو آپ نے اپنی زندگی کے 15 سال بے لوث چاہا ہو اس کو کسی اور کے ساتھ دیکھنا جان نکلنے کے برابر ہوتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہم یسے فقیروں میں نہیں مادہ پرستی

تیرا تو میاں شعر بھی مادی ہے چلا جا

"تائی اماں کون کون جا رہا منال کی طرف؟" حنان نے ناشتے کے لیے کچن میں آتے ہوئے رجا بیگم سے پوچھا تھا۔

"میں تمہارے بابا اور تایا۔" رجا نے اس کو پراٹھا پکڑاتے ہوئے جواب دیا تھا۔

"اسلام علیکم!" تب ہی حوریہ بھی کچن میں آئی تھی اور سلام کیا تھا۔ ایک نظر حنان کو دیکھا تھا جس نے سبز رنگ کا کاٹن کو سوٹ پہنا تھا۔

"تائی اماں ایک بات کہوں؟" حنان نے پراٹھے کا نوالہ چبا کر ان سے کہا تھا۔

"ہاں جی بولیں۔" رجا بیگم نے نرمی سے اس کو جواب دیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ منال کے گھر والوں کو کہیے گا وقاص بھائی کے ولیمے پر آپ سوہان کا نکاح کرنا چاہتے ہیں۔" حنان نے پراٹھا کھاتے ہوئے لہجے کو حتی الامکان نارمل کرتے ہوئے کہا تھا۔

"کیوں بیٹا اتنی جلدی کس بات کی ہے؟" رجا بیگم نے حیرانی سے اس کو دیکھ کر پوچھا تھا۔

"تائی اماں میری ولیمے کے اگلے دن واپسی کی فلائٹ ہے۔اور پھر میں کب واپس آتی کوئی پتا نہیں۔اب سوہان میرا انتظار تو نہیں کرے گا نا۔" حنان نے تحمل سے ان کو ساری بات بتائی تھی۔

"ہمم صحیح ہے کروں گی بات۔" رجا بیگم اس کے سر پر پیار سے ہاتھ پھیرتی جا چکی تھیں۔

"کیوں کر رہی ہو تم اپنے ساتھ یہ سب؟" حوریہ نے دبی دبی آواز مین اس سے پوچھا تھا۔

"کیا کر رہی ہوں؟" حنان نے لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

"مت دو خود کو اتنی تکلیف۔" حوریہ نے التجا کی تھی اس سے۔

"یہاں سے جا کر واپس نہیں آنا میں نے تو کیسی تکلیف؟" حنان اس کو کہتی کچن سے نکلی تھی۔

ہے کون رکاوٹ جو تجھے روک رہی ہے

میں نے تو میری ذات بھی ڈھا دی ہے چلا جا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم کتنی اچھی ہو ہانی۔" کچن سے نکلتی حنان کو سوہان نے پکڑ کر گھما ڈالا تھا۔

کیا ہو گیا ہے سوہان؟" حنان نے خود کو اس سے چھڑواتے ہوئے کہا تھا۔

"مجھے اماں نے بتایا جو تم نے مشورہ دیا۔ لو یو ہو گیا یار تم کیسے سمجھ گئی میرے دل کی آواز؟"

سوہان بہت زیادہ خوش تھا۔

"آپ نے آنٹی کی پوری بات سنی بھی ہے کہ کیوں دیا ہے حنان نے یہ مشورہ؟" حوریہ جو شور کی آواز سن کر کچن سے نکلی تھی ایک دم ہی غصے میں بولی تھی۔

"نہیں کیوں؟" سوہان نے حیرت سے اسے دیکھ کر پوچھا۔

"واپس جا رہی وہ ولیمے کے اگلے دن کی فلائٹ ہے اس کی۔" حوریہ نے اسی انداز میں کہا تھا اور حنان کے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔

"یہ کیا کہہ کر گئی ہے ہانی؟" سوہان نے بے یقینی سے حنان کو دیکھ کر پوچھا تھا۔

" صحیح کہہ رہی ہے ایک مہینے سے یہاں ہوں پیچھے جاب ہے میری۔" حنان نے اس کی طرف دیکھنے سے احتیاط کی تھی۔

"لیکن تم نے کہا تھا تم سب چھوڑ آئی ہو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابی سب ختم کر کے آئے تھے میں نہیں۔میں نے تو واپس جانا ہی تھا۔حنان نے دھیمی سی آواز میں کہا تھا۔

"آئی کانٹ بلیو دس ہانی۔" بے یقینی سے کہتا سوہان وہاں سے جا چکا تھا۔جبکہ اپنے آنسو روکنے کی کوشش میں ہلکان ہوتی حنان بھی اپنے کمرے کی طرف بڑھی تھی۔

اس شہر کے لوگوں میں نہیں قوت برداشت

یہ شہر تو سارا ہی فسادی ہے چلا جا

وقاص کی مہندی گھر کے لان میں ہی ارینج کی گئی تھی۔سوہان اور وقاص ابھی باہر کی ڈیکوریشن ہی دیکھ رہے تھے۔حنان اپنے کمرے کی کھڑکی میں کھڑی باہر کی جانب دیکھ رہی تھی۔اس نے پرپل کاٹن کا سوٹ پہنا ہوا تھا۔

"کیا دیکھ رہی ہو ہانی؟"حوریہ نے اس کے پاس کھڑے ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔

"کچھ نہیں۔بس سوچ رہی تھی۔جب پچھلی بار گئی تھی تب نہیں پتا تھا دکھ کیا ہوتا ہے۔اس بار تو دل تڑوا کر جا رہی ہوں پتا نہیں وہ شہر ویسا لگے گا بھی جیسا لگتا تھا۔"حنان نے نیچے کام کرتے سوہان پر نظریں جماتے ہوئے کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ایسے ہم سب کو چھوڑ کر مت جاؤ۔ خالو کا ہی سوچ لو کیسے رہیں گے ؟" حوریہ نے جھلمل کرتی آنکھوں سے اس کو دیکھ کر کہا تھا۔

"میں نہیں رہ سکتی حور۔ اور ابی کو میں بلالوں گی واپس۔" حنان نے اس کو دیکھ کر پیار سے کہا تھا۔

"تو مطلب تم اپنا فیصلہ نہیں بدلو گی ؟" حوریہ نے منہ پھلا کر اس سے پوچھا تھا۔ حنان نے لب آپس میں پیوست کرتے ہوئے نفی میں سر ہلایا تو حوریہ بے اختیار اس کے گلے لگی تھی۔

"تھینکیو حوریہ !" حنان نے نم آواز میں اس کو کہا تھا۔

کس لیے ؟" حوریہ نے اس سے الگ ہوتے ہوئے پوچھا تھا۔

"ہمیشہ میرا ساتھ دینے کے لیے۔" حنان نے مسکرا کر کہا تو وہ بھی مسکرا دی۔

"اب ہمیں تیار ہو جانا چاہیے۔" حوریہ کہہ کر اپنے کپڑے لیتی واشروم کی جانب بڑھی تھی۔ جبکہ حنان بھی آنکھیں پونچھتی جیولری دیکھنے لگی تھی تب ہی نیچے سے آتی آوازوں کی بدولت نیچے کو بڑھی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دستک کے لیے اٹھا ہوا ہاتھ نہ گرتا

خاموشی نے تعزیر سنادی ہے چلا جا

"کسی کے گھر بھیجنے سے پہلے ان سے بیٹا جی اچھی طرح پوچھ لیتے ہیں۔" سوہان کی کسی بات کے جواب میں آفتاب صاحب نے طنز کا تیر چلایا تھا۔

"لیکن بابا ہوا کیا ہے یہ تو بتائیں۔" سوہان نے حیرت سے ان کے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا تھا۔ حنان اوپر ریلنگ سے جھانکتی سب دیکھ اور سن رہی تھی۔

"بیٹا وہ بچی تو کہہ رہی تھی وہ کسی سوہان کو نہیں جانتی۔" عباس صاحب نے نہایت ہی شائستگی سے اس کے سر پر بمب پھوڑا تھا۔ جبکہ حنان نے بھی حیرت کے مارے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔

"بے عزتی ہی کروانی تھی ہماری کسی اور طرح کروا دیتے۔" آفتاب صاحب کا غصہ کسی طور کم نہیں ہو رہا تھا۔

"منال ایسے کیسے کر سکتی ہے؟" سوہان نے بے یقینی سی کیفیت میں کہا تھا۔

"اس نے تو جو کرنا تھا کر دیا اب جو میں کروں گا۔ وہ تم خاموشی سے سنو گے اور کرو گے بھی۔" آفتاب نے غصے سے کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بھائی صاحب پلیز ٹھنڈے ہو جائیں بچہ پریشان ہے پہلے ہی۔" عباس صاحب نے ان کو غصے میں کوئی انتہائی قدم اٹھانے سے روکنے کے لیے کہا تھا۔

"نہیں عباس آج مت روکنا مجھے۔" آفتاب صاحب نے ان کو ہاتھ اٹھا کر سختی سے منع کیا تھا۔

"بابا میرے بات تو سن لیں۔" سوہان نے ایک آخری بار کوشش کرنے کا سوچا تھا۔

"بس سوہان آفتاب۔ آج ہی تمہارا نکاح حنان کے ساتھ ہو گا۔ قبول ہے تو بتاؤ نہیں تو مجھے اپنی شکل مت دکھانا۔" آفتاب صاحب اس کی سماعتوں پر ایک اور بمب پھوڑتے اپنے کمرے کی جانب چل دیے تھے۔ حنان بھی ان کا فیصلہ سنتی آنکھیں میچتی کمرے کی طرف بڑھی تھی۔ جبکہ عباس صاحب خاموشی سے حنان کے کمرے کی جانب بڑھے تھے۔ ابھی تو ان اس کو بھی منانا تھا۔

کچھ جون قبیلے سے نہیں تیرا تعلق

ہر لڑکی یہاں فارہہ زادی ہے چلا جا

"ابی آپ تایا جان کو سمجھانے کے بجائے یہاں میرے پاس آ گئے ہیں۔" حنان نے ناراضگی سے ان کو دیکھ کر کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"گیا تھا میرا بیٹا لیکن وہ کچھ سننے کو تیار نہیں مجھ سے بھی کہہ دیا نہیں دینا چاہتا میں اپنی بیٹی تو تمہیں لے کر واپس کیلیفورنیا چلا جاؤں۔"عباس صاحب نے بے بسی سے کہا تھا۔

"تو چلتے ہیں نا ابی۔ یہ سب ایسے بلکل ٹھیک نہیں ہے۔مجھے ڈر لگ رہا ہے۔"حنان اب کے رونے والی ہو گئی تھی۔

"حنان اس کو اللہ کی مرضی سمجھ کر قبول کر لو نا چندا۔"حوریہ نے اس کو پیار سے پچکارا تھا۔

"لیکن حوریہ اس کے ساتھ تو زبردستی ہے نا۔"حنان رو دینے کو تیار تھی۔

"حوریہ اس کو سمجھا کر تیار بھی کر دینا بیٹا۔"عباس صاحب اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر حوریہ کو کہتے جا چکے تھے۔

"پاگل تیری دعائیں سن لی اللہ نے اور تو ناشکری کر رہی ہے اب۔"حوریہ نے اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے کہا تھا۔

"لیکن حوریہ یہ سب ایسے تو نہیں ہونا تھا نا۔"حنان کی مرغی کی وہی ایک ٹانگ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اب تم کچھ بولی نا میں گلا دبا دوں گی تمہارا اٹھو اب تیار ہو مجھے بھی تیار ہونے دو۔" حوریہ نے اس کی ایک ہی رٹ سے تنگ آکر غصے میں اس کو کہا تھا۔اور شیشے کے آگے کھڑے ہو کر میک اپ کرنا شروع کیا تھا۔حنان بھی آنکھیں صاف کرتی کپڑے بدلنے چل دی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جانا تری فطرت ہے بلانا مری قسمت

تو آکے چلے جانے کا عادی ہے چلا جا

"سوہان آفتاب ولد آفتاب احمد آپکا نکاح حنان فاطمہ ولد عباس احمد کے ساتھ سقہ رائج الوقت گواہوں کی موجودگی میں حق مہر بمطابق شریعت کیا جاتا ہے کیا آپکو قبول ہے؟" حنان سے اس کی رضامندی کمرے میں ہی لی جا چکی تھی جبکہ اب سوہان کی لاؤنج میں لی جا رہی تھی۔کمرے میں حنان کے پاس خدیجہ بیگم اور حوریہ تھے۔خدیجہ بیگم بھی اب لاؤنج میں آچکی تھی۔

"میری وجہ سے تمہیں قربانی کا بکرا بننا پڑا ہے ہانی آئم سوری۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"قبول ہے۔"تینوں بار قبول ہے بولنے سے پہلے سوہان دل میں حنان سے مخاطب ہوا تھا۔نکاح کے بخیر و آفیت انجام پاتے ہی سب لوگ لان کی طرف بڑھے تھے۔تاکہ جس کا اصل ایونٹ تھا اس کو بھی پروٹوکول دیا جاتا۔

"میں نیچے کیسے جاؤں حوریہ؟"حنان نے گھبرا کر اس سے پوچھا تھا۔

"ٹانگوں پر چل کر ہانی۔"حوریہ نے جھنجھلا کر کہا تھا۔

"نہیں میرا مطلب تم سمجھ جاؤ نا۔"حنان رونے والی ہو گئی تھی۔حوریہ نے گہرا سانس لے کر اس کو دیکھا تھا۔جس نے اس کے جیسی کی پنک کلر کی چولی اور ییلو کلر کا لہنگا پہنا ہوا تھا۔ییلو کلر کا حجاب لیا ہوا تھا جس سے نکلتی بندیا اس کے ماتھے پر سجی تھی۔اور کندھے پر پنک کلر کا دوپٹہ ڈالا ہوا تھا۔پاؤں میں گلابی ہی کھسہ ڈالا ہوا تھا۔ہاتھوں میں بھر بھر کر چوڑیاں اور گجرے تھے۔چہرے پر ہلکا پھلکا میک اپ کیے وہ پیاری لگ رہی تھی۔حوریہ کا سب کچھ حنان جیسا تھا بس اس نے حجاب کی بجائے بالوں کو کھلا چھوڑا ہوا تھا اور کانوں میں بڑے بڑے جھمکے ڈالے ہوئے تھے۔

"میری جان تم کچھ مت سوچو اور سمجھو کچھ ہوا ہی نہیں۔ آرام سے اپنے فنکشنز انجوائے کرو۔" حوریہ نے اس کا ہاتھ تھام کر اس کو تسلی دی تو وہ بھی گہرا سانس لیتی اس کی تقلید میں خود کو نارمل کرتی چل پڑی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"کہاں رہ گئی تھی دونوں۔ اچھا چھوڑو۔ حوریہ بچے آپ اوپر سٹیج پر دیکھو مطلوبہ چیزیں موجود ہیں۔ اور ہانی پلیز آپ وقاص کی اینٹری کرواؤ لڑکی والے آنے والے ہیں بس۔" رجا نے دونوں کو ساتھ ساتھ لان میں آتے دیکھ کر کہا تو دونوں نے سر ہلایا۔ حنان واپس اندر کی جانب بڑھی تھی جبکہ حوریہ سٹیج کو دیکھتی اندر کی طرف گئی تھی۔

"وقاص بھائی آپ ریڈی ہیں؟" حنان نے وقاص کے کمرے کا دروازہ بجا کر اونچی آواز میں پوچھا تھا۔

"ہاں ریڈی ہیں اب وہ لڑکی تو ہیں نہیں جن کے سولہ سنگھار کو صدیاں لگ جائے۔" سوہان نے دروازہ کھولتے ہوئے طنز کیا تھا۔ اس کو سامنے دیکھ کر حنان ایک دم لرزی تھی لیکن خود پر قابو پاتے اس کو دیکھا تھا۔

"بھائی آجائیں پھر آپکی اینٹری کریں۔" حنان نے سوہان کو اگنور کر کے وقاص کو کہا تو سوہان تو حیرت کی زیادتی سے اس کے طیور ملاحظہ کرتا رہ گیا۔ جبکہ وہ اس پر مسکراتی نظر ڈالتی وقاص کے ساتھ نیچے کی جانب بڑھی تھی۔

"وہ ابھی نروس ہے بھائی ٹینشن نہ لیں۔" حوریہ نے اس کے پاس سرکتے ہوئے مسکرا کر اس کو کہا تو وہ دونوں ہنستے ہوئے ان کے پیچھے چل پڑے تھے۔

وقاص کی اینٹری کے کچھ ہی دیر بعد لڑکی والے بھی آگئے تھے۔ سب نے مل کر رسمیں کی تھی۔ لڑکے اور لڑکی والوں میں انتاکشری کا مقابلہ ہوا تھا جس میں لڑکے والوں کو پلڑا ابھاری تھا وقاص کے ننھیالی کزنز کی وجہ سے۔ ایسے ہی ہنستے کھیلتے ایک حسین شام کا اختتام ہوا تھا۔ سب لوگ تھکے ہارے مہندی ختم ہوتے ہی اپنے اپنے کمروں کی جانب چلے تھے۔ جبکہ حنان اپنی ڈائری لیتی سٹڈی روم کی طرف بڑھی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

لگتا ہے تو کابل میں نیا آیا ہے پیارے

افغان کا بچہ بھی جہادی ہے چلا جا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہاں کیا کر رہی ہو حنان ؟ ابھی تک سوئی نہیں ؟" سوہان نے سٹڈی روم کی چلتی لائٹ دیکھ کر اندر جھانکا تو حنان کو وہاں بیٹھا دیکھ کر حیرت سے پوچھا۔ حنان جو پورے انہاک کے ساتھ ڈائری میں کچھ لکھنے میں صروف تھی اس کی آواز پر اچھلتے کھڑی ہوئی تھی۔

"اُفف ! تو باہے ڈرا دیا تم نے تو۔" حنان دل پر ہاتھ رکھتی واپس کرسی پر بیٹھی تھی۔

"لیکن تم سوئی کیوں نہیں ہوا ابھی تک ؟" سوہان نے اپنی بات پر زور دے کر پوچھا۔

"کیوں کہ میرا یہاں ناچنے کا دل کر رہا تھا۔ ناچنا ہے تم نے ؟" حنان نے طنزیہ انداز میں اس کو دیکھ کر کہا تھا۔ جبکہ اسکی بات پر سوہان کا حیرت سے منہ کھل گیا تھا۔

"یہ تم کیسے بات کر رہی ہو ہانی ؟" سوہان نے حیرت سے اس سے پوچھا تھا۔ وہ یہاں اپنے اندر کی کھولن کو کم کرنے کے لیے آیا تھا۔ لیکن اس کو بیٹھا دیکھ کر اوپر سے اس کے لہجے نے اس کو غصہ دلا یا تھا۔

"پتا نہیں مجھے کچھ نہیں پتا۔" حنان ایک دم ہی بیٹھے بیٹھے رونے لگ گئی تھی۔

"کیا ہو گیا ہے حنان رو کیوں رہی ہو ؟" سوہان پریشان ہوتا اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔ اس کا غصہ اس کے رونے پر جھاگ کی طرح بیٹھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آئم سوری۔ جو کچھ بھی ہوا اس سب کے لیے میں نے ابی کو منع کیا تھا لیکن میری کسی نے نہیں سنی۔" حنان نے روتے روتے کہا تھا اور اپنا چہرہ اپنے ہاتھوں میں چھپایا تھا۔

"اوہو حنان! تم کیوں سوری ہو رہی ہو؟ تمہارا تو کوئی قصور نہیں ہے نا۔ بس کرو رونا یار۔" سوہان نے ہلکے پھلکے انداز میں اس کو کہا تھا۔

"لیکن مجھے تمہارے سر پر زبردستی تو مسلط کر دیا نا۔" حنان نے ہچکیاں لیتے ہوئے اس کو کہا تھا۔

"حنان میری بات کو غور سے سنو۔ ہاں مجھے برا لگا منال نے جو بھی کیا اس کو نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو کسی اور کے کیے کی سزا کسی اور کو دوں۔ رہی بات مسلط کرنے والی تو یہ سب ایسے ہی ہونا تھا ہو گیا۔ میرے ساتھ کوئی زبردستی نہیں ہوئی میرے پاس اختیار تھا کہ میں منع کر دیتا۔ ہم اپنے نصیب سے نہیں بھاگ سکتے۔ یہ سب ایسے ہی ہونا لکھا تھا ہو گیا۔ اس سب کو سوچ سوچ کر خود کو ہلکان مت کرو۔ اور رہی بات اس سب کی تو وہ سب قبول کرنے کے لیے مجھے وقت درکار ہے۔ میں ابھی شاکڈ ہوں۔" سوہان نے اس کے دونوں ہاتھ تھامتے اس کی آنکھوں میں دیکھ کر اس کو سکوں نے سمجھایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے ولیمے کے اگلے دن واپس جانا ہے۔ میری جاب ہے وہاں۔ تمہیں جتنا وقت چاہیے تم لو۔ اگر اس سب کو قبول کرنے کا ارادہ ہو تو بتا دینا۔ سب کچھ وائنڈ اپ کر کے آجاؤں گی۔ اور اگر نہ کر سکو تو بھی بتا دینا۔" حنان نے اس کی بات تحمل سے سننے کے بعد اس کو کہا تھا۔

"سب کچھ وائنڈ اپ کرنے کے لیے تمہیں کتنا وقت چاہیے؟" سوہان نے اس کے ہاتھ چھوڑتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔

"کم سے کم ایک سال۔ اور زیادہ سے زیادہ کا پتا نہیں۔" حنان نے ڈائری کے کور کو انگلی سے کھرچتے ہوئے کہا تھا۔

"چلو صحیح ہے۔ پتا نہیں اب یہ زندگی کس قسم کا موڑ لے گی۔" سوہان نے گہرا سانس لیتے ہوئے کہا۔ اس کی بات سن کر حنان اٹھ کر اپنے کمرے کی طرف چل دی تھی۔ سوہان نے خالی خالی نظروں سے اس کو جاتے دیکھا تھا۔ جو کچھ ایک ہی دن کے اندر اندر ہوا تھا اس نے اس کے دماغ کو تھکا ڈالا تھا۔ اور وہ کچھ بھی کرنے سے قاصر تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اے موم بدن تیرا گزارا نہیں ممکن

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ آگ میں جلتی ہوئی وادی ہے چلا جا

آج شام کو بارات جانی تھی۔رات کو دیر سے سونے کی وجہ سے سب لوگ ہی سستی سے دن چڑھے تک سوتے رہے تھے۔12 بجے سب نے کسلمندی سے اٹھنا شروع کیا تھا۔

"حنان بچے جو جیولری میں نے رکھوائی تھی نا آپ کے پاس وہ یاد سے رکھ لینا۔" رجا نے موبائل چلاتی حنان کو دیکھ کر کہا تھا۔

"بھابھی کو وہ آپ وہاں دیں گی؟" حنان نے ان سے زیور کی بابت پوچھا تھا۔

"ہاں جی بچے۔" رجا نے اس کو جواب دیا تھا۔

"لیکن تائی اماں ایسے تو نمائش لگے گی۔جب بھابھی گھر آجائیں گی آپ تب دے دینا نا۔"

"بلکل صحیح کہہ رہی ہے حنان، بیگم۔ہمیں نمائش تھوڑی کروانی ہے خیر سے ہماری بڑی بہو بھی گھر آجائے تو پھر دے دیں گے۔" رجا کے کچھ کہنے سے پہلے ہی لاؤنج میں آتے آفتاب نے اس کی تائید تو رجا نے مسکرا کر سر ہلایا۔

"چلو بھئی اٹھو سب لوگ تیاری شروع کرو۔ایک منٹ بھی لیٹ نہیں ہونی چاہیے بارات۔" وقاص نے لاؤنج میں آتے ہوئے اونچی آواز میں گویا اعلان کیا تھا۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"توبا ہے اماں دیکھ لیں اپنے بیٹے کو کیسے اتاولا ہوا جا رہا ہے۔" سوہان نے بھی لاؤنج میں آتے ہوئے کہا تھا۔

"کوئی اتاولا نہیں ہو رہا۔ اب اچھا تھوڑی لگتا ہے لیٹ ہونا۔" وقاص نے اپنے حق میں بھونڈی سی دلیل دی تھی۔

"اللہ اللہ بھائی بس کر جائیں جو آپ کہہ رہے ہیں نا سمجھ رہے ہیں ہم۔" لال سوٹ میں بیٹھی وہ کوئی کھلتا گلاب ہی لگ رہی تھی۔

"اچھا چلو بچوں بس کرو۔ وہ صحیح کہہ رہا ہے۔ چلو شاباش سب ریڈی ہو۔" آفتاب صاحب نے سنجیدگی سے سب کو کہا تو سب لوگ مسکراتے اپنے کمروں کی طرف بڑھے تھے۔ جبکہ حنان کے ساتھ سیڑھیاں چڑھتا سوہان اس کو مسلسل کچھ کہتا جا رہا تھا اور وہ ہنستی جا رہی تھی۔ جو بھی تھا ایک نئے رشتے سے پہلے وہ دوست تو تھے ہی نا اپنے کمرے سے نکلتے عباس صاحب نے اپنی بیٹی کو کھلکھلاتے دیکھ کر دل ہی دل میں اس کی نظر اتاری تھی۔ اور اس کی تاحیات خوشیوں کی دعا مانگی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلو بھئی نوشے میاں آگے لگو۔" حنان نے لاؤنج میں آکر چہکتے ہوئے صوفے پر بیٹھے وقاص کو دیکھ کر کہا تھا۔ جس نے بلیک کلر کا پرنس کوٹ پہنا تھا ساتھ ہی بلیک ڈریس پینٹ پہنی تھی۔ قلہ پہننے سے وقاص نے صاف انکار کر دیا تھا۔

"حنان بچے باقی سب کو تو آنے دو۔" وقاص نے مسکرا کر اس کے اتاولے پن پر کہا تھا۔

"نہیں نہیں بھائی لے جائیں اس اکیلی کے ساتھ بارات۔" حوریہ نے بھی لاؤنج میں آتے ہوئے ٹکڑا لگایا تھا۔

"اچھا چھوڑیں بھائی آپ میری اور حور کی ایک پکچر تو بنا دیں۔" حنان نے موبائل وقاص کو پکڑاتے ہوئے کہا تھا۔

حوریہ نے آج لائٹ بلیو کلر کا شرارہ پہنا تھا جس پر گولڈن کام ہوا تھا۔ میچنگ جیولری پہنے۔ بالوں کو سٹریٹ کر کے کھلا چھوڑا ہوا تھا۔ جبکہ ہلکے پھلکے میک اپ کے ساتھ وہ پیاری لگ رہی تھی۔ جب کہ حنان نے وائٹ پاؤں کو چھوتی فراک پہنی ہوئی تھی۔ جس پر گولڈن کام ہوا تھا۔ سر پر ریڈ حجاب لیے۔ پاؤں میں ریڈ ہی کھسہ ڈالے وہ بھی کم نہیں لگ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلو بھئی بچوں بہت دیر ہو گئی ہے نکلیں۔" آفتاب نے لاؤنج میں آکر کہا تھا۔ باقی سب بھی لاؤنج میں اکٹھے ہو گئے تھے۔

"اوہو! رکیں تو ایک فیملی سیلفی تو بنتی ہو۔" حنان نے باہر کو جاتے آفتاب کو پکڑ کر کہا تھا۔

سوہان حنان کے موبائل میں سیلفی بنا رہا تھا جبکہ باقی سب پیچھے کھڑے وکٹری کا نشان بنا رہے تھے۔ یوں ہی یادگار لمحوں کو کیپچر کرتے ہو ہال کی طرف روانہ ہوئے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہال میں پہنچتے ہی ان کا پرتپاق استقبال ہوا تھا۔ دولہے کو سٹیج پر بیٹھا دیا تھا جبکہ لڑکی کو کھانے اور نکاح کے بعد سٹیج پر لانا تھا۔

"حوریہ یار بات سن۔" حنان نے حوریہ کو پکڑ کر ایک سائڈ پر لاتے ہوئے کہا تھا۔

"کیا ہو گیا ہے کتنا برا لگ رہا ہے ایسے۔" حوریہ نے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"مجھے اتنے سارے لوگوں میں گھبراہٹ ہو رہی ہے۔" حنان نے پریشان صورت بنا کر اپنا مدعا بیان کیا تھا۔

"کیا ہو گیا ہے حنان کیسی بچوں والی بات کر رہی ہو۔" حوریہ نے لاپرواہی سے اس کو کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"حوریہ یار میں سیریس ہوں۔" حنان رونے والی ہو گئی تھی۔

"میں کچھ نہیں کر سکتی حنان۔ پلیز ابھی چلو اور سنبھالو خود کو۔" حوریہ اس کو کہتی اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو سٹیج کی طرف لے گئی تھی جہاں دلہن کی اینٹری ہو رہی تھی۔ لیکن حنان بے چینی سے اپنے ہاتھوں کو مسلتی خود کو نارمل ظاہر کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

فنکشن ختم ہوتے ہی سب لوگ گھر کو لوٹے تھے۔ حُسنا کو وقاص کے کمرے میں پہنچا کر سب لوگ اپنے اپنے کمروں کی طرف بڑھے تھے۔ جبکہ حنان حوریہ کے سونے کا یقین کر کے ٹیرس پر کھڑی اپنی آنے والی زندگی پر غور کر رہی تھی نا جانے اس کے ساتھ آگے کیا ہونے والا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

افسوس بہت دیر سے آیا ہے تو کاشر

اس پانچ مئی کو میری شادی ہے چلا جا

"بیٹا پیکنگ ہو گئی ساری؟" عباس صاحب نے کمرے میں آتے ہوئے حنان سے پوچھا تھا۔

"جی ابی ہو گئی بس شام میں نکلنا ہے۔" حنان نے موبائل سائڈ پر رکھتے ہوئے ان کے ساتھ بیٹھ کر بتایا تھا۔

www.novelsclubb.com

"پر بیٹا آپ نے تو کل جانا تھا؟"عباس نے حیرت سے اس کو دیکھ کر پوچھا۔

"ابی کل کوئی فلائٹ نہیں جا رہی تھی۔آج تھی یا پھر ایک ہفتے بعد۔"حنان نے ان کو تفصیلی بتایا تھا۔

"تو بیٹا ایک ہفتے بعد چلی جاتی۔"

"ابی میں نہیں رہ سکتی ہوں مزید یہاں۔"حنان نے بے بسی سے کہا تھا۔

"سوہان نے کچھ کہا ہے کیا؟"عباس نے اس کے ہاتھ پکڑتے ہوئے پوچھا تھا۔

"نہیں ابی۔لیکن اسے سب کچھ قبول کرنے کے لیے وقت چاہیے۔"حنان نے ان کو بتایا تھا۔

"اور اس سب کے بعد اس نے سب ختم کر دیا تو؟"عباس نے اس کو دیکھ کر پوچھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"وہ کر سکتا ہے ابی اس کا حق ہے۔"حنان اپنی آنکھوں کو چھلکنے سے بعض رکھ رہی تھی۔

"اور وقاص کا ولیمہ؟"عباس نے اس کو چہرے کو دیکھ کر پوچھا۔جو اس نے مسلسل جھکایا ہوا تھا۔

"نہیں کر سکتی ابی میں۔"وہ بے بسی سے عباس کے سینے سے لگی رو دی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میرا بیٹا بہت بہادر ہے اس وقت کو بھی گزار لے گا۔" عباس نے اس کے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"دیٹس نوٹ فئیر کزن۔ کم سے کم میرا ولیمہ تو کھا کر جاتی۔" وقاص نے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا۔ وہ سب سے لاؤنج میں مل رہی تھی۔ سب نے ابھی تیار ہو کر ہال جانا تھا ولیمہ کے لیے۔ جبکہ سوہان تیار تھا اسے حنان کو ائرپورٹ چھوڑ کر پھر وینیو پر پہنچنا تھا۔ حنان نے بیگی سٹائل جینز کے اوپر وائٹ ٹی شرٹ اور اس کے اوپر جینز کے کلر کی ڈریس شرٹ پہنی ہوئی تھی۔ پاؤں میں وائٹ جوگرز جبکہ سر پر لائٹ گرین ہی سٹالر لیا ہوا تھا۔ وہ جانے کے لیے بلکل تیار تھی۔

www.novelsclubb.com

"آئم سوری بھائی۔ لیکن مزید نہیں رک سکتی تھی۔" حنان نے مسکرا کر کہا تھا اور عباس کی طرف بڑھی تھی۔

"خیر سے جاؤ۔ اور میرا بیٹا بہت بہادر ہے۔" عباس نے اس کو گلے لگاتے ہوئے کہا تھا۔ وہ آنکھوں میں نمی لیے باہر کی طرف بڑھی تھی۔ جہاں سوہان اس کا انتظار کر رہا تھا۔

وہ خاموشی سے کار میں بیٹھ گئی تھی۔گاڑی میں دو لوگوں کی موجودگی میں بھی خاموشی تھی۔ حنان اپنی سوچوں میں مگن باہر دیکھ رہی تھی۔جبکہ سوہان کا سارا دیہان ڈرائونگ کی طرف تھا۔ اسی خاموشی میں ائرپورٹ آگیا تھا۔وہ خاموشی سے اپنا سامان لیتی اندر کی طرف بڑھی تھی۔ سوہان اس کو جاتا دیکھ رہا تھا۔تب ہی وہ رکی تھی اور اس کی طرف مڑی تھی۔

"فیصلہ لینے میں زیادہ ٹائم مت لینا سوہان۔" حنان مڑ کر اس کو کہتی تیزی سے اندر کی جانب بڑھی تھی۔کہیں وہ اس کی آنکھوں سے بہتے آنسو میں اپنا نام نہ پڑھ لے۔سوہان نے بس اس کو جاتے دیکھا تھا۔اس کے اندر غائب ہوتے ہی وہ بھی کار میں بیٹھتا وینیو کی طرف بڑھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دو سال بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"میں جب یہاں سے گئی تھی دو سال پہلے تو میری آنکھوں میں آنسو تھے اور دل ڈر سے بھرا ہوا تھا۔کچھ پا کر کھونے کا ڈر۔مجھے نہیں پتا تھا آنے والا وقت میرے لیے کیا لائے گا۔لیکن میں تیار تھی۔ہر قسم کے حالات کے لیے میرا دل اور دماغ تیار تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج دو سال بعد میں دوبارہ اس زمین پر قدم رکھ رہی ہوں۔ میری آنکھوں میں خوشی کے آنسو ہیں اور دل میں کچھ پالینے کی خوشی۔ میں خوش ہوں۔ میری یک طرفہ محبت کو کنارہ ملا۔ مجھے دور سے سوہان اپنی طرف بڑھتا ہوا نظر آرہا ہے اور لگ رہا ہے جیسے خوشیاں میری طرف آرہی ہوں۔ مجھے امید ہے اس کے سنگ میری زندگی اچھی گزرے گی۔" حنان ویٹنگ ایریا میں بیٹھی سوہان کے آنے کا انتظار کرتی اپنی ڈائری لکھ رہی تھی۔

"شکر ہے تم بھی واپس آئی۔" سوہان نے اس کے پاس پہنچ کر کہا تھا۔

"مجھے تو آنا ہی تھا۔" حنان نے اس کے ساتھ چلتے ہوئے مسکراہٹ دبا کر کہا تھا۔

چلتے چلتے سوہان نے اس کا ہاتھ پکڑا تھا۔ حنان کا دل خوشی سے بھر گیا تھا۔

"میں سب کو کہہ چکا ہوں تمہاری رخصتی ہو چکی ہے ولیمہ جب مرضی کر دیں۔" سوہان نے کار میں بیٹھتے ہوئے سوہان نے اس کو اطلاع دی تھی۔

"کوئی نہیں ہوئی۔ مجھے پروپر شادی کرنی ہے۔ ٹرخانے کی ضرورت نہیں ہے" حنان نے بھی اس کی طرف منہ کرتے ہوئے کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ سے پوچھ ہی کون رہا ہے میڈم حنان۔"سوہان نے اس کو دیکھ کر آنکھ مارتے ہوئے کہا تھا۔ جس پر حنان کا منہ کھلا تھا۔اور گاڑی میں تیسری جنگ عظیم کا آغاز ہو گیا تھا۔

چلیں اب ہم بھی اچھے بچوں کی طرح اس کہانی کو بند کرتے ہیں۔ کیوں کہ ان کو تو مل گئی ان کی ہیپی اینڈنگ۔"

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم شد۔۔۔۔!

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842